TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ

تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA | 22 /06/ 2024 | بروز / سنیچر / 22 / جون ۲۰۲۴ء بمطابق ★ | جلد 09 ★ شمارہ 169 ★ قیمت:-/2 روپے

’نئے مجرمانہ قوانین کو ابھی نافذ نہ کریں‘، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پی ایم مودی کو لکھا خط

مغربی بنگال 21 جون (نمائندہ) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی تین مجرمانہ قوانین کے خلاف کئی بار آواز اٹھا چکی ہیں، اور اب انھوں نے اس تعلق سے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے۔ ممتا بنرجی نے اس خط میں تین نئے مجرمانہ قوانین کو فی الحال نافذ نہ کرنے کی گزارش کی ہے۔ یہ خط انھوں نے پی ایم مودی کے ساتھ ساتھ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو بھی لکھا ہے۔ دراصل تینوں مجرمانہ قوانین یکم جولائی سے نافذ ہونے والے ہیں۔ اسی لیے ممتا بنرجی نے پی ایم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو لکھے خط میں کہا ہے کہ نئے مجرمانہ قوانین کو ابھی نافذ نہ کیا جائے تو ان قوانین کا نئے سرے سے پارلیمانی تجزیہ ممکن ہو سکے گا۔ واضح رہے کہ جو تین نئے مجرمانہ قوانین یکم جولائی سے نافذ ہونے والے ہیں، ان کے نام ہیں ’بھارتیہ نیائے سنہیتا‘، ’بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا‘ اور ’بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم‘۔ یہ نئے قوانین بالترتیب نوآبادیاتی دور کا انڈین پینل کوڈ، کریمنل پروسیڈر کوڈ اور 1872 کے انڈین ایویڈنس ایکٹ کی جگہ لیں گے۔ نئے قوانین کا مقصد ملک کے شہریوں کو فوراً انصاف دلانا اور عدالتی و عدلیہ نظام کو مضبوط بنانا ہے۔ اس معاملے میں ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ لوک سبھا میں تینوں بل ایسے وقت میں پاس کیے گئے جب 146 اراکین پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ آپ کی (مودی حکومت کی) سابقہ حکومت نے ان تین اہم بلوں کو یکطرفہ طور پر پاس کیا تھا اور اس پر کوئی بحث نہیں ہوئی۔ اس دن لوک سبھا میں تقریباً 100 اراکین کو معطل کر دیا گیا تھا اور دونوں ایوانوں کے مجموعی طور پر 146 اراکین پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ سے باہر کر دیا گیا تھا۔ ممتا بنرجی اس خط میں یہ بھی کہتی ہیں کہ ’’جمہوریت کے اس سیاہ وقت میں بلوں کو تاناشاہی طریقے سے پاس کیا گیا۔ معاملہ اب تجزیہ کا حقدار ہے۔ اس لیے میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ کم از کم نئے قوانین کو نافذ کرنے کی تاریخوں کو ملتوی کرنے پر غور کریں۔‘‘ انھوں نے مطالبہ کیا کہ بل میں کی گئی ضروری تبدیلیوں کو نئے سرے سے غور و خوض اور جانچ کے لیے نومنتخب پارلیمنٹ کے سامنے رکھا جانا چاہیے۔ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مغربی بنگال کے نیو جلپائی گوڑی میں ٹرین حادثے میں زخمی ہونے والے مسافروں سے ملاقات کی۔ سی ایم ممتا بنرجی نے سلی گڑی کے نارتھ بنگال میڈیکل کالج پہنچ کر زخمیوں سے ملاقات کی اور ان کا حال دریافت کیا۔ زخمیوں سے ملاقات کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خدشہ ظاہر کیا کہ کنچن جنگا ایکسپریس حادثہ اس سے بڑا ہو سکتا ہے۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ ریاستی انتظامیہ آج صبح سے ہی پورے معاملے پر نظر رکھے ہوئے ہے اور وہ خود اس کی نگرانی کر رہی ہیں۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ وہ صبح سے ہی شمالی بنگال جانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ٹکٹ نہیں ملا۔ دمدم ایئرپورٹ پر ممتا نے کیا کہا؟ ممتا نے بتایا کہ اسپتال پہنچ کر میں نے مریضوں سے ملاقات کی۔ ہم نے مقامی ایم ایل اے سے کہا ہے کہ وہ جائے وقوعہ پر جائیں اور جو کچھ کرنے کی ضرورت ہے وہ کریں۔ ہم نے صرف دو سے تین گھنٹے میں ریسکیو مکمل کر لیا۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بیرکودم دم ہوائی اڈے پر کہا کہ ہماری انتظامیہ اس وقت سے سرگرم تھی جب سے حکومت ہند کو خبر بھی نہیں ملی تھی۔ ہم فوری طور پر ایمبولینس کو موقع پر بھیجتے ہیں۔ چلو ڈاکٹر بھیجتے ہیں۔

ملک بھر میں منایا گیا بین الاقوامی یوگا ڈے

وزیر اعظم مودی نے سری نگر میں بین الاقوامی یوگا ڈے پر منعقدہ پروگرام کی قیادت کی

سری نگر/نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں 10 ویں بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر منعقدہ اہم یوگا پروگرام کی قیادت کی اور یوگا مشق کے فوائد کا ذکر کیا اور لوگوں سے یوگا کو روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنانے کی اپیل کی۔ یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس ہال میں منعقدہ پروگرام میں مرد و خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ یوگا اس مصروف زندگی اور اطلاعات کی کثرت سے متاثر ذہن کو ارتکاز کی طاقت فراہم کرتا ہے۔ اس سے صحت اچھی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج یوگا سے متاثر سیاحت میں اضافہ ہو رہا ہے جو کاروبار اور روزگار میں بھی تعاون کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا کے فوائد کو دیکھتے ہوئے آج فوج کے جوانوں سے لے کر خلا بازوں تک ہر کسی کو یوگا کرایا جا رہا ہے۔ جیلوں میں قیدیوں کو یوگا اور دھیان بھی کروایا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے

پارلیمنٹ احاطے میں یوگا ڈے منایا گیا

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کی قیادت میں آج پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں یوگا کا دسواں بین الاقوامی دن منایا گیا جس میں انہوں نے کہا کہ یوگا کو آج پوری دنیا میں یوگا کو تسلیم کیا گیا ہے اور یہ آج اہم عالمی تحریک بن گیا ہے اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ قدیم ہندوستان میں رشیوں منیوں نے عوامی فلاح کے لیے انسانیت کو یوگا کا انمول تحفہ دیا ہے یہ خود کی ترقی کے ذریعے خود کفیلی کا ایک مسلسل سفر ہے جو انسان کو ہمیشہ صحت مند اور تندرست رکھتا ہے۔

’این ٹی اے کو فوری طور پر کلین چیٹ دینا میری غلطی‘: وزیر تعلیم

سپریم کورٹ میں نیٹ یو جی پیپر لیک معاملے میں مسلسل سماعت ہو رہی ہے۔ اسی کے ساتھ ہی اس معاملے میں گرفتار ملزمین کی جانب سے نت نئے انکشافات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ اب اس معاملے میں وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے ایک بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ این ٹی اے کو کلین چیٹ دینے کے معاملے میں مجھ سے جلد بازی ہوگئی اور جیسے ہی مجھے اس کا علم ہوا، میں پوری طرح فعال ہو گیا۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے حال ہی میں نیوز پورٹل ’آج تک‘ کو آج تک کو انٹرویو دیا ہے۔ اس انٹرویو میں انہوں نے کہا ہے کہ یہ میری غلطی تھی۔ میں نے الیکشن کے بعد وزارت کا کام کاج سنبھالا تھا وہ میرا پہلا دن تھا۔ اسی دن سپریم کورٹ نے دوبارہ ٹیسٹ کرانے کا حکم دیا تھا۔ اس وقت تک میرے پاس بے ضابطگی کی کوئی اطلاع نہیں تھی۔ اسی لیے میں نے کہا تھا کہ میرے پاس اس تعلق سے معلومات نہیں ہیں لیکن جیسے ہی مجھے اس کے بارے میں علم ہوا، ہم فوری طور پر فعال ہو گئے اور میں نے بہار انتظامیہ سے بات کی۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ جمہوریت میں سچائی کا نفاذ کرنا چاہیے۔ ہمارے لئے نیٹ امتحان دینے والے طلبا کا مفاد سب سے بلند ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کے اندر کوئی شک نہ پیدا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کوئی مجرم ہوا تو مجھے اسے تسلیم کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ کتنا ہی طاقتور انسان کیوں نہ ہو، اگر وہ مجرم پایا جاتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ہم ابھی بھی اپنی بات پر قائم ہیں۔ ہم اس بات کی تیاری کر رہے۔

گجرات کی کمپنی نے کرایا یوپی میں سپاہی بھرتی کا پیپر لیک: اکھلیش

لکھنؤ: ملک بھر میں نیٹ یو جی اور یو جی سی نیٹ کی دھاندلی پر جاری ہنگامہ آرائی کے درمیان یوپی کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے سنسنی خیز الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوپی میں ہونے والی سپاہی کی بھرتی کے امتحان کا پرچہ گجرات کی ایک کمپنی نے لیک کرایا تھا! انہوں نے یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی یو پی کی بی جے پی حکومت پر بھی حملہ بولا ہے۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ میں لکھا، ’بھاجپائیوں کی یہی پہچان، جھوٹوں کو کام جھوٹوں کو سلام‘ یہ انتہائی سنگین الزام ہے کہ پولیس بھرتی امتحان کا پرچہ منعقد کرانے والی گجرات کی کمپنی کا ہی پیپر لیک کرانے میں ہاتھ ہے اور اس کا مالک جب کامیابی کے ساتھ بیرون ملک فرار ہو گیا، اس کے بعد یوپی حکومت نے اس کے بارے میں عوام کو بتایا اور عوامی غصہ سے بچنے کے لئے دکھانے بھر کے لئے اس کمپنی کو کالعدم قرار دے دیا۔‘‘ انہوں نے کہا، ’’یو پی حکومت اس کمپنی اور اس کے مالک کے خلاف ایف آئی آر کی نقل کو عوامی کرے۔ گجرات بھیج کر اس کے اثاثوں سے خمیازہ وصول کرنے کی ہمت دکھائیں۔ ایسے مجرم یو پی کے 60 لاکھ نوجوانوں کے مستقبل کو برباد کرنے کے قصوروار ہیں۔ اتر پردیش کی بی جے پی حکومت واضح کرے کہ وہ ان مجرموں کے ساتھ ہے یا ریاست کے عوام کے ساتھ‘‘ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں کام کرنے والی ہر کمپنی کی تاریخ، ایمانداری اور معیار کی جانچ ہونی چاہئے۔ جب بے ایمان اور داغدار کمپنیوں کو کام دیا جاتا ہے۔

ایک گھر سے تین خواتین کی لاشیں برآمد

پٹنہ، 21 جون: بہار میں نوادہ ضلع کے کواکول تھانہ علاقے کے تحت گاؤں بھلوائی میں جمعرات کو ایک گھر سے تین خواتین کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ یہ واقعہ سامنے آنے پر علاقے میں کہرام مچ گیا۔ ایک ہی خاندان کی تین خواتین کی لاشیں ملنے سے شکوک و شبہات جنم لے رہے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں ماں اور اس کی دو بیٹیاں شامل ہیں۔ جس میں ایک بیٹی کو ٹیچر بتائی گئی ہے جسے بلاک کے کبوالی پنچایت کے اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول کرما میں تعینات کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق آمنہ خاتون (عمر تقریباً 85 سال)، ان کی ٹیچر بیٹی شبانہ خان (عمر تقریباً 55 سال) اور دوسری بیٹی منجو خاتون (عمر تقریباً 56 سال) مشتبہ حالات میں مردہ پائی گئیں۔ تین کمروں میں تین لاشیں پڑی تھیں۔ تینوں خواتین کی لاشیں گھر کے اندر تین مختلف کمروں میں پڑی تھیں۔ گاؤں والوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ جس کے بعد مقامی تھانے کی پولیس گاؤں پہنچ گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گھر میں صرف تین خواتین رہتی تھیں۔ کوئی مرد ممبر نہیں ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ گاؤں والوں کے مطالبے پر فارنسک ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ہی پولیس کچھ آگے بڑھ پائے گی۔ واقعے کی وجہ کے بارے میں ابھی تک کچھ واضح نہیں ہے۔

تمل ناڈو میں زہریلی شراب سے اب تک 47 اموات

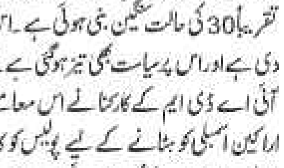

وزیر اعلیٰ اسٹالن نے زہریلی شراب سے ہوئی اموات معاملے پر ایوان کو جانکاری دی، انھوں نے کہا کہ تمل ناڈو حکومت نے فوراً کارروائی کی ہے اس کے باوجود اے آئی اے ڈی ایم کے اراکین یہاں ڈرامہ کر رہے ہیں۔ تمل ناڈو کے کلاکوریچی میں مبینہ طور پر غیر قانونی دیسی شراب پینے سے اب تک 47 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ درجنوں افراد کا اسپتال میں علاج بھی چل رہا ہے، جن میں سے تقریباً 30 کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ اس واقعہ نے عوام میں زبردست ناراضگی پیدا کر دی ہے اور اس پر سیاست بھی تیز ہو گئی ہے۔ چنئی میں تمل ناڈو اسمبلی کے اندر اور باہر اے آئی اے ڈی ایم کے کارکنان نے اس معاملے پر آج زبردست ہنگامہ کیا۔ مظاہرہ کر رہے اراکین اسمبلی کو ہٹانے کے لیے پولیس کو کافی مشقت کرنی پڑی۔ اس درمیان وزیر اعلیٰ اسٹالن نے شراب نوشی سے ہوئی اموات کو لے کر ایوان میں تفصیلی جانکاری دی۔ انھوں نے بتایا کہ تمل ناڈو حکومت نے اس معاملے میں فوراً کارروائی کی ہے۔

بی آر ایس کو جھٹکا! تلنگانہ اسمبلی کے سابق اسپیکر سرینواس ریڈی نے تھاما کانگریس کا ہاتھ

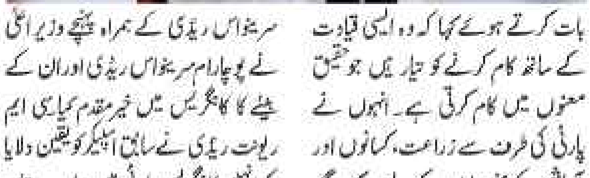

حیدرآباد: تلنگانہ میں بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کو اس وقت بڑا جھٹکا لگا جب سینئر لیڈر اور سابق اسمبلی اسپیکر پوچارام سرینواس ریڈی نے جمعہ کو کانگریس کا ہاتھ تھام لیا۔ ان کے ساتھ بیٹے بھاسکر ریڈی نے بھی کانگریس کی رکنیت حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی ذاتی طور پر سرینواس ریڈی کے گھر پہنچے اور انہیں پارٹی میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ نظام آباد ضلع سے بی آر ایس کے رکن اسمبلی اور سرکردہ لیڈر سرینواس ریڈی نے دعوت قبول کرتے ہوئے ریونت ریڈی کی قیادت میں کام کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ سابق اسپیکر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسی قیادت کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہیں جو حقیقی معنوں میں کام کرتی ہے۔ انہوں نے پارٹی کی طرف سے زراعت، کسانوں اور آبپاشی کے منصوبوں کے لیے کیے گئے کام کی تعریف کی۔ وزیر ریونیو پونگولیٹی سرینواس ریڈی کے ہمراہ پہنچے وزیر اعلیٰ نے پوچارام سرینواس ریڈی اور ان کے بیٹے کا کانگریس میں خیر مقدم کیا۔ سی ایم ریونت ریڈی نے سابق اسپیکر کو یقین دلایا کہ انہیں کانگریس پارٹی میں مناسب مقام دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے زرعی ترقی اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے ان کی کوششوں کو بھی سراہا۔ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنے والی کانگریس حکومت پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ اس سلسلے میں سرینواس ریڈی کی تجاویز کو ذہن میں رکھیں گے۔ خیال رہے کہ سرینواس ریڈی بی آر ایس حکومت میں 2018 سے 2023 تک اسمبلی اسپیکر اور 2014 سے 2018 تک وزیر زراعت رہ چکے ہیں۔ سینئر لیڈر نے متحدہ آندھرا پردیش میں تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) حکومت میں بھی دو بار وزیر کے طور پر خدمات انجام دی ہیں۔ سال 2011 میں وہ ٹی آر ایس (اب بی آر ایس) میں شامل ہو گئے

شدید گرمی نے توڑا 74 سال کا ریکارڈ

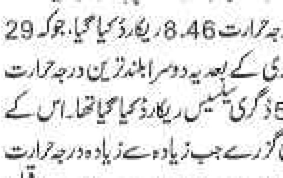

نئی دہلی: دہلی میں گزشتہ چند ہفتوں میں شدید گرمی کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور گرمی کی لہر کے دنوں کی تعداد نے گزشتہ کئی دہائیوں کے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس موسم گرما میں دیکھے گئے ہیٹ ویو کے دنوں کی تعداد گزشتہ 74 سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ صرف گرمی کی لہر ہی نہیں بلکہ اس سال مئی اور جون کے درمیان دہلی میں جس طرح کی گرمی دیکھی گئی اس نے پہلے ہی کئی ریکارڈ توڑ دیے تھے۔ گزشتہ ماہ 29 مئی کو دہلی میں درجہ حرارت 8.46 ریکارڈ کیا گیا، جو کہ 29 مئی 1944 کو ریکارڈ کیے گئے 2.47 ڈگری کے بعد یہ دوسرا بلند ترین درجہ حرارت ہے۔ 1998 میں دہلی کا درجہ حرارت 5.46 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ گزشتہ کئی دہائیوں میں ایسے لگاتار 7 دن نہیں گزرے جب زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ رہا ہو لیکن اس مرتبہ ایسا ہی ہوا ہے۔ اس سے قبل 1998 میں لگاتار 4 دن ایسے تھے جب درجہ حرارت 45 ڈگری سے زیادہ تھا۔

حماس کو غزہ سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔۔۔اسرائیلی فوج کا اعتراف

یروشلم: اسرائیل غزہ میں آٹھ مہینوں سے لگاتار بم برسا رہا۔ اسرائیل کی بحریہ، فضائیہ اور بری افواج رات دن غزہ میں حماس کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کرتی رہتی ہیں۔ بغیر ثبوت پیش کیے اسرائیلی فوج دعویٰ کرتی رہتی ہے کہ اس نے حماس کے عسکری ونگ کے ہزاروں جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا ہے۔ لیکن خود اسرائیلی فوج کے سابق فوجی افسران حکومت اور فوج کے دعوے کو مسترد کرتے آئے ہیں۔ ان کے مطابق اسرائیل غزہ میں اپنا ہدف کبھی حاصل نہیں کر پائے گا۔ اب خود اسرائیلی ڈیفنس فورس (آئی ڈی ایف) اس بات کا اعتراف کر رہی ہے کہ غزہ سے حماس کو ختم کرنا ناممکن ہے۔ اسرائیلی فوج کے چیف ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینیئل ہگاری نے نتن یاہو حکومت کے حماس کے عسکری ونگ کو تباہ کرنے کے بیان کردہ ہدف پر ہی سوال اٹھائے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بارہا یہ بیان دیتے آئے ہیں کہ وہ غزہ سے حماس کا نام ونشان مٹا دیں گے، حماس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ انھوں نے تو یہ بھی کہا ہے کہ حماس کے خاتمہ تک اسرائیل کی جنگ جاری رہے گی بھلے ہی اس مہم میں تنہا پڑ جائے۔ نتن یاہو کے حماس کو غزہ سے ختم کرنے کے بیان کی خود اسرائیلی فوج نے قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ جنگ اب اپنے نویں مہینے میں داخل ہو گئی ہے۔ اسرائیلی عوام اور فوج میں مایوسی بڑھ رہی ہے۔ انھیں جنگ کا کوئی واضح خاتمہ یا جنگ کے بعد کا منصوبہ نظر نہیں آ رہا ہے۔ اسرائیلی فوج کے چیف ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینیئل ہگاری نے بدھ کے روز اسرائیل کے حماس کی حکومتی اور فوجی صلاحیتوں کو ختم کرنے کے مقصد کو ناقابل حصول قرار دے دیا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق نتن یاہو حکومت کا یہ جنگی مقصد عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے جیسا ہے۔ ہگاری نے چینل 13 نیوز کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ حماس ایک خیال ہے، حماس ایک جماعت ہے۔ اس کی جڑیں لوگوں کے دلوں میں پیوست ہیں، اور جو بھی یہ سوچ رہا ہے اور سمجھ رہا ہے کہ ہم حماس کو ختم کر سکتے ہیں وہ غلط فہمی کا شکار ہیں۔ ہگاری نے حکومت کو ہی انتباہ دے دیا کہ اگر حکومت جلد کوئی متبادل پیش تلاش نہیں کرتی غزہ کی پٹی میں حماس ہمیشہ موجود رہے گی۔ ہگاری سے قبل اسرائیلی فوج کے سابق افسران بھی یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ اسرائیلی حکومت کو اپنے جنگی ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بہت بڑی قیمت چکانی پڑ سکتی ہے، اور ممکن ہے کہ وہ اپنا ہدف حاصل ہی نہ کر پائے۔ آئی ڈی ایف کے چیف ترجمان کے بیان کے بعد نتن یاہو حکومت پر سکتہ طاری ہو گیا ہے۔ ہڑبڑاہٹ میں حکومت نے اپنی جانب سے فوری بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوج نے حماس کی جنگی اور حکمرانی کی صلاحیتوں کی تباہی کو جنگی اہداف میں سے ایک قرار دیا ہے۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج حکومت کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ دوسری جانب فوج نے بھی ہگاری کے انٹرویو پر وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئی ڈی ایف حکومت کے بیان کردہ جنگی اہداف کے لیے پر عزم ہے۔ فوج نے مزید کہا کہ، ہگاری نے انٹرویو میں حماس کو ایک نظریے اور خیال کے طور پر ختم کرنے کے بارے میں اپنی رائے پیش کی ہے۔ اسرائیلی فوج اور حکومت کے درمیان جاری رسہ کشی کے بیچ لبنان سے حزب اللہ بھی اسرائیل کو آنکھیں دکھا رہا ہے۔ حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ نے اپنے پرانے دشمن اسرائیل کو وسیع جنگ کے خلاف خبردار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ لبنان کی حزب اللہ کے پاس نئے ہتھیار اور انٹیلی جنس صلاحیتیں ہیں جو اسے اسرائیل کے اہم مقامات کو نشانہ بنانے میں مدد فراہم کر سکتی ہیں۔ حسن نصر اللہ کے تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان مہینوں سے جاری سرحد پار تنازع ابلتے ہوئے نقطہ پر پہنچ گیا ہے۔

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ دو روزہ سرکاری دورے پر بھارت پہنچیں

نئی دہلی: وزیر اعظم شیخ حسینہ جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر دو روزہ سرکاری دورے پر نئی دہلی پہنچیں۔ یہ بی جے پی کی قیادت میں این ڈی اے اتحاد کی مسلسل تیسری بار حکومت بننے کے بعد کسی بھی بیرون ملک کے سربراہ کا پہلا دو طرفہ دورہ ہے۔ بنگلہ دیش کی قومی خبر رساں ایجنسی کے مطابق بنگلہ دیش ایئر لائنز کی پرواز وزیر اعظم شیخ حسینا کو لے کر جمعہ کی سہ پہر حضرت شاہ جلال بین الاقوامی ہوائی اڈے سے روانہ ہوئی تھی۔ اس دورے کے دوران، دونوں وزرائے اعظم دو طرفہ ملاقات کریں گے جس کے بعد وفود کی سطح پر بات چیت ہوگی اور ڈھاکہ اور نئی دہلی موجودہ دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے متعدد معاہدوں اور مفاہمت ناموں پر دستخط کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ دورہ شیخ حسینہ کا 15 دنوں سے بھی کم عرصے میں ہندوستانی دارالحکومت کا دوسرا دورہ ہے، کیونکہ وہ 9 جون کو مودی کی حلف برداری کی تقریب میں مدعو معزز شخصیات میں بھی شامل تھیں۔ جمعہ کی شام وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے۔ ہفتہ کی صبح راشٹرپتی بھون میں وزیر اعظم شیخ حسینہ کا استقبال کیا جائے گا جہاں دونوں ممالک کے قومی ترانے بجائے جائیں گے اور انھیں وہاں گارڈ آف آنر بھی دیا جائے گا۔ اس کے بعد شیخ حسینہ وزیر اعظم مودی کے ساتھ دو طرفہ ملاقات کریں گی جس کے بعد وفد کی سطح پر بات چیت ہوگی۔ اس کے بعد وہ حیدرآباد ہاؤس میں وزیر اعظم مودی کی طرف سے ان کے اعزاز میں دیے گئے ضیافت میں شرکت کریں گی۔ دوپہر میں وزیر اعظم حسینہ نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ سے ان کے سکریٹریٹ میں ملاقات کریں گی۔ شام میں ڈھاکہ واپس آنے سے پہلے وہ راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے بھی ملاقات کریں گی۔

دہلی آبی بحران: آتشی کا وزیر اعظم کے نام مکتوب، پانی نہیں ملنے پر غیر معینہ ہڑتال کا اعلان

نئی دہلی: دہلی کے شدید آبی بحران کے درمیان دہلی کی آبی وسائل کی وزیر آتشی نے وزیر اعظم مودی کو مکتوب تحریر کرتے ہوئے غیر معینہ مدت تک پانی ستیہ گرہ (ہڑتال) کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہلی والوں کو ان کے حق کا پانی ملے، اس کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے لیکن ہریانہ نے پانی نہیں دیا، لہذا اب مجبوراً 'پانی ستیہ گرہ' کرنا ہوگا۔ آتشی کا پانی ستیہ گرہ آج دوپہر 12 بجے شروع ہوگا۔ ہڑتال شروع کرنے سے پہلے وہ راج گھاٹ پر باپائے قوم مہاتما گاندھی کو خراب عقیدت پیش کرنے کے لئے ان کی آخری آرام گاہ پر جائیں گی۔ آتشی کا کہنا ہے، ''گاندھی جی نے سکھایا ہے کہ سچائی کی لڑائی لڑنے کے لئے ستیہ گرہ آخری ہتھیار ہے۔ ہم جمعہ سے ستیہ گرہ کے ذریعے دہلی والوں کے حق کی لڑائی لڑیں گے۔'' آتشی نے کہا کہ دہلی کو ہریانہ سے 613 ملین گیلن (ایم جی ڈی) پانی ملنا چاہیے لیکن ہریانہ صرف 513 ایم جی ڈی پانی دے رہا ہے۔ ہریانہ سے دہلی میں روزانہ 100 ایم جی ڈی کم پانی آ رہا ہے۔ اس سے پانی کا بحران پیدا ہو گیا ہے اور 28 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو ان کے حق کا پانی نہیں مل رہا ہے۔ جب تک ہریانہ حکومت دہلی کے 28 لاکھ لوگوں کے حق کا پانی نہیں چھوڑتی اس وقت تک میں غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال کروں گی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ شدید گرمی سے پریشان ہیں۔ دہلی میں ایک ایسے وقت میں پانی کی قلت ہے جب دہلی کے لوگوں کو پانی کی زیادہ ضرورت ہے۔ دہلی کو پانی کی کل فراہمی 1005 ملین گیلن یومیہ ہے۔ اس میں سے 613 ایم جی ڈی ہریانہ سے آتا ہے۔ لیکن، ہریانہ پچھلے کچھ دنوں سے 513 ایم جی ڈی پانی دے رہا ہے، جس کا مطلب ہے کہ دہلی کو روزانہ 100 ملین گیلن سے کم پانی مل رہا ہے۔

اب کانپور کے چڑیا گھر میں ہی رہے گا عارف کا دوست سارس، منتظمین کا فیصلہ

امیٹھی کے عارف اور سارس کی دوستی کافی مشہور ہے اور سوشل میڈیا پر ان کی متعدد تصاویر اور ویڈیوز وائرل ہو چکی ہیں۔ اس سارس کو گزشتہ سال مارچ میں کانپور چڑیا گھر کے ملازمین اپنے ساتھ لے کر چلے گئے تھے اور اسے اس وقت سے چڑیا گھر میں ہی رکھا گیا ہے۔ اس تعلق سے اب خبر یہ ہے کہ وہ سارس اب زندگی بھر کانپور کے چڑیا گھر میں ہی رہے گا۔ یہ اعلان کانپور چڑیا گھر کی انتظامیہ نے کیا ہے۔ خیال رہے کہ لیب سے آنے والی رپورٹ کے بعد یہ انکشاف کیا گیا تھا کہ عارف کا دوست سارس نر نہیں بلکہ مادہ ہے۔ کانپور چڑیا گھر کے چیف فارسٹ کنزرویٹر کرشن کمار سنگھ نے کہا ہے کہ اب سارس کو پوری زندگی کانپور کے چڑیا گھر میں ہی رکھا جائے گا۔ وہ اب قدرتی اور کچے خوراک پر آ گئی ہے اور اس کی ایک نر سارس سے دوستی ہو گئی ہے۔ کرشن کمار سنگھ نے بتایا کہ سارس کو ایک بار جنگل میں چھوڑا گیا تھا لیکن اس کی انسانوں کے درمیان رہنے کی عادت پڑ گئی ہے، اس لیے وہ بستیوں کی طرف چلی گئی تھی۔ مادہ سارس کا رویہ اب معمول کے مطابق ہو چکا ہے۔ اس کی خوراک بھی اب جنگل کی زندگی کے مطابق بنگی ہو گئی ہے۔ کرشن کمار سنگھ نے مزید کہا کہ سارس پنجرے میں سے کسی بچے یا کسی شخص کو دیکھ کر دوستانہ برتاؤ کرنے لگتی ہے۔ اس کو اگر دوبارہ باہر چھوڑا گیا تو اس بات کا خطرہ ہے کہ وہ بھاگ کر کسی بستی یا کسی کے گھر پہنچ جائے گی۔ ایسی صورت حال میں ہر کوئی اسے پالنا شروع کر دے گا جو ایک غلط رجحان ہو سکتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بادشاہت اور راجوں مہاراجوں کے دور میں اسی طرح چیتے پالنے کی شروعات ہوئی تھی جس کا اثر یہ ہوا کہ چیتے ملک سے ختم ہی ہوتے چلے گئے۔

لبنان میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 3 افراد ہلاک، 2 زخمی

بیروت: لبنان کے جنوبی علاقوں میں اسرائیلی فضائی حملوں میں تین افراد ہلاک اور دو شہری زخمی ہو گئے۔ لبنانی فوجی ذرائع نے یہ اطلاع میڈیا کو دی۔ ذرائع کے مطابق ایک اسرائیلی جنگی طیارے نے جنوب مشرقی لبنان کے گاؤں خیام پر چھ میزائل داغے، جس کے نتیجے میں حزب اللہ کا ایک رکن ہلاک اور دو شہری زخمی ہو گئے۔ دوسرے واقعے میں ایک اسرائیلی ڈرون نے جنوب مغربی لبنان کے ضلع طائر میں ایک کار پر چار میزائل داغ دیے، جس کے نتیجے میں حزب اللہ کے ایک اہلکار عباس ابراہیم حمزہ ہلاک ہو گئے، جو مغربی علاقے میں کمانڈر تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کے علاوہ ایک اور اسرائیلی ڈرون نے ضلع نباتیہ کے حومین گاؤں میں ایک اور کار کو نشانہ بنایا، جس سے اس کا ڈرائیور ہادی جمعہ کو ہلاک ہو گیا۔ ان کے والد مبینہ طور پر حزب اللہ کے قریبی بتائے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے اور پھر اسرائیل کی جوابی کارروائی کے بعد 8 اکتوبر 2023 سے لبنان اسرائیل سرحد پر کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں ایک فلسطینی نوجوان کو شہید کر دیا۔ ژنہوا خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی وزارت نے جمعرات کو بتایا کہ 15 سالہ نعیم عبداللہ نعیم کو اسرائیلی فوج نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ مقامی فلسطینی ذرائع نے ژنہوا کو بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے شہر پر دھاوا بول دیا جس کے نتیجے میں نوجوانوں کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں۔ اسرائیلی فوج نے ابھی تک اس حوالے سے کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

دہلی میں شدید گرمی نے توڑا 74 سال کا ریکارڈ، 70 سے زیادہ اموات!

نئی دہلی: دہلی میں گزشتہ چند ہفتوں میں شدید گرمی کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور گرمی کی لہر کے دنوں کی تعداد نے گزشتہ کئی دہائیوں کے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس موسم گرما میں دیکھے گئے ہیٹ ویو کے دنوں کی تعداد گزشتہ 74 سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ صرف گرمی کی لہر ہی نہیں بلکہ اس سال مئی اور جون کے درمیان دہلی میں جس طرح کی گرمی دیکھی گئی اس نے پہلے ہی کئی ریکارڈ توڑ دیے تھے۔ گزشتہ ماہ 29 مئی کو دہلی میں درجہ حرارت 46.8 ریکارڈ کیا گیا، جو کہ 29 مئی 1944 کو ریکارڈ کیے گئے 47.2 ڈگری کے بعد یہ دوسرا بلند ترین درجہ حرارت ہے۔ 1998 میں دہلی کا درجہ حرارت 46.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ گزشتہ کئی دہائیوں میں ایسے لگاتار 7 نہیں گزرے جب زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ رہا ہو لیکن اس مرتبہ ایسا ہی ہوا ہے۔ اس سے قبل 1998 میں لگاتار 4 دن ایسے تھے جب درجہ حرارت 45 ڈگری سے زیادہ تھا۔ مزید برآں، موجودہ مرحلے میں مسلسل 6 دنوں تک گرم رات کے حالات رہے (جب زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت معمول سے کم از کم 5.4 ڈگری زیادہ ہو)۔ 19 جون کو رات کے وقت 35.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو 1964 کے بعد دارالحکومت میں سب سے زیادہ کم سے کم درجہ حرارت تھا۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، گرمی کی لہر کا دن وہ ہوتا ہے جب زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت یا تو 45 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ ہو، یا جب یہ 40 ڈگری سیلسیس سے زیادہ ہو اور معمول سے کم از کم 5.4 ڈگری سیلسیس زیادہ ہو۔ دہلی-این سی آر میں پچھلے کچھ دنوں میں جس طرح درجہ حرارت میں اضافہ ہوا ہے، اس کی وجہ سے کئی لوگوں کے بیمار ہونے اور متعدد اموات کی خبریں سامنے آ گئیں۔ میڈیا میں شائع ہونے والی مختلف رپورٹوں کے مطابق دہلی میں اب تک 70 لوگوں کی جان گرمی کی وجہ سے گئی ہے۔

ماب لنچنگ جیسے وحشیانہ عمل کی معاشرے میں کوئی جگہ نہیں: جمعیۃ علماء ہند

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا ہے کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں ماب لنچنگ جیسی وحشیانہ حرکتوں کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ملک کے سبھی طبقوں کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ کوئی حکومت اگر کسی طبقے کے ساتھ ہو رہے مظالم پر روک لگانے کی کوشش نہیں کرتی ہے تو اس کے دامن ان مظلوموں کے خون سے پاک صاف نہیں قرار دیے جا سکتے۔ مولانا مدنی نے یہ باتیں حال میں اتر پردیش کے علی گڑھ اور چھتیس گڑھ کے رائے پور میں پیش آئے ہجومی تشدد کے واقعات کے پس منظر میں کہیں۔ مولانا مدنی نے ان واقعات پر گہرے دکھ اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے قصورواروں کے خلاف سخت اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ واضح ہو کہ منگل کی رات علی گڑھ کے ماموں بھانجا علاقے میں گھر لوٹتے وقت 35 سالہ فرید عرف اورنگ زیب پر ہجوم نے وحشیانہ حملہ کیا۔ پولیس کی فوری مداخلت کے باوجود اسے شدید چوٹیں آئیں اور اسے ملکھان سنگھ ہسپتال لے جایا گیا، جہاں اس نے دم توڑ دیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر 6 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مولانا مدنی نے اتر پردیش حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ تحقیقات تیز کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام ملوث افراد کو بلا تاخیر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ ہم مقامی انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس مشکل وقت میں فرید کے خاندان کو تمام ضروری مدد اور معقول معاوضہ فراہم کرے۔ مولانا مدنی نے سبھی برادریوں سے اپیل بھی کی کہ وہ پر سکون رہیں اور قانونی اقدامات کے ذریعہ انصاف حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ انصاف اور امن کے اصولوں کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ اس طرح کے واقعات ہمارے ملک اور اس میں بسنے والے لوگوں کو تقسیم نہ کریں۔ دریں اثنا جمعیۃ علماء علی گڑھ کے صدر مفتی اکبر قاسمی کی صدارت میں علی گڑھ کی سبھی ملی جماعتوں کی میٹنگ منعقد ہوئی اور مکمل صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔ 20 جون کی صبح 10 رکنی وفد مقتول کے گھر پہنچا اور فرید کے والد کے ساتھ تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وفد نے ان سے انصاف کے حصول میں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی بھی کرائی۔ فوری طور پر 5 لوگوں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے تاکہ اس معاملے کی مکمل نگرانی ہو اور قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ جمعیۃ کے وفد میں مولانا خالد قاسمی، مولانا ریاض، عمر بھائی، حافظ عمیر، حافظ اسلم، حاجی عمر وغیرہ شامل تھے۔

تینوں خدمات کے افسران کے لیے دفاعی خدمات تکنیکی اسٹاف کورس کا آغاز

پونے۔ 10 رجون۔ ایم این این۔ تینوں خدمات کے افسران کے لیے فلیگ شپ ڈیفنس سروسز ٹیکنیکل اسٹاف کورس 10 جون 2024 کو ملٹری انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، پونے میں شروع ہوا۔ اس میں ہندوستانی کوسٹ گارڈ، اور دوست بیرونی ممالک کے پانچ افسران سمیت کل 166 افسران اس کورس میں حصہ لے رہے ہیں، جو ہندوستانی فوج، ہندوستانی بحریہ، ہندوستانی فضائیہ کے درمیانی کیریئر کے افسران کو تربیت دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایم آئی ایل آئی ٹی کے کمانڈنٹ، دو یک بلوریہ نے مستقبل کے فوجی رہنماؤں سے اپنے افتتاحی خطاب کے دوران خدمات کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا اور ملٹی ڈومین آپریشنز میں جنگ لڑنے کے لیے ہر سروس کی منفرد صلاحیتوں کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

عصمت دری و قتل کے ملزم کو حوالے کرنے کے لیے بھیڑ کا پولیس ٹیم پر حملہ، 10 افراد گرفتار

مہاراشٹر کے جلگاؤں میں ایک مشتعل ہجوم نے پولیس ٹیم پر حملہ کر دیا، جس میں کئی پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ ہجوم نے ایک پٹرول پمپ کو بھی جلانے کی کوشش کی۔ یہ مشتعل ہجوم عصمت دری و قتل کے ایک ملزم کو اپنے حوالے کرنے کا مطالبہ کر رہا تھا اور اسے اپنے طور پر سزا دینا چاہتا تھا۔ جب پولیس نے ملزم کو بھیڑ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا تو ہجوم نے پولیس پر حملہ کر دیا۔ ہجوم کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ خبروں کے مطابق ایک شخص پر 9 دن پہلے ایک 6 سالہ بچی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے اور اسے قتل کرنے کا الزام ہے۔ پولیس نے ملزم کو ڈھونڈ کر گرفتار کر لیا لیکن وہ جیسے ہی ملزم کو اپنے ساتھ لے کر جانے لگی تو لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ لوگ ملزم کو ان کے حوالے کر دینے کا مطالبہ کرنے لگے۔ پولیس کے ملزم کو بھیڑ کے حوالے کرنے سے انکار پر بھیڑ مشتعل ہو گئی اور پولیس ٹیم پر حملہ کر دیا۔ بڑی مشکلوں سے پولیس نے خود کو بچایا اور لاٹھی چارج کیا۔ مراٹھی نیوز پورٹل 'اے بی پی ماجھا' کے مطابق اس واقعے میں کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ جلگاؤں ضلع کے جامنیر میں پیش آیا ہے۔ پتھراؤ اور آتش زنی کے واقعہ کے بعد زخمی پولیس اہلکاروں کو جلگاؤں کے پرائیویٹ اور ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس موقع پر سینئر پولیس آفیسر آیوش پرساد نے اسپتال جا کر زخمی پولیس اہلکاروں سے ملاقات کی۔ ریاستی وزیر گریش مہاجن نے بھی ان تمام واقعات پر پولیس، زخمیوں اور انتظامی مشینری سے فون پر جانکاری لی اور ضروری ہدایات دیں۔ اس واقعے پر جلگاؤں کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک نکھاتے نے کہا ہے کہ لڑکی کے ساتھ زیادتی اور قتل کے ملزم کی گرفتاری کے بعد کچھ سماجی کارکنوں نے قانون کو ہاتھ میں لیتے ہوئے پولیس پر پتھراؤ کیا اور توڑ پھوڑ کی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد ان تمام لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اب ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے سخت موقف اپنایا ہے اور اس واقعہ کے ذمہ دار کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا۔ اشوک نکھاتے کے مطابق اس معاملے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور 10 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر دیگر ملزمین کی شناخت کی جا رہی ہے۔ معاملے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ اس موقع پر سینئر پولیس آفیسر آیوش پرساد نے اسپتال جا کر زخمی پولیس اہلکاروں سے ملاقات کی۔ ریاستی وزیر گریش مہاجن نے بھی ان تمام واقعات پر پولیس، زخمیوں اور انتظامی مشینری سے فون پر جانکاری لی اور ضروری ہدایات دیں۔ اس واقعے پر جلگاؤں کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک نکھاتے نے کہا ہے کہ لڑکی کے ساتھ زیادتی اور قتل کے ملزم کی گرفتاری کے بعد کچھ سماجی کارکنوں نے قانون کو ہاتھ میں لیتے ہوئے پولیس پر پتھراؤ کیا اور توڑ پھوڑ کی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد ان تمام لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

امریکہ میں روسی کمپنی کسپرسکی کے اینٹی وائرس سافٹ ویئر پر پابندی عائد

واشنگٹن: امریکہ نے ماسکو میں قائم سائبر سیکورٹی کمپنی کسپرسکی کے بنائے گئے اینٹی وائرس سافٹ ویئر کی فروخت پر پابندی عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ تجارت نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ امریکہ میں کمپنی کی کارروائیاں 'روسی حکومت کی جارحانہ سائبر صلاحیتوں اور کسپرسکی کے آپریشنز پر اثر انداز ہونے یا اس کی ہدایت کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے' قومی سلامتی کو خطرہ لاحق ہیں۔ بیان میں کہا گیا، ''کسپرسکی اب معمول کی دیگر سرگرمیوں کے علاوہ امریکہ میں اپنا سافٹ ویئر فروخت نہیں کر سکے گی اور نہ ہی اسے پہلے سے استعمال میں آنے والے سافٹ ویئر کو اپ ڈیٹ فراہم کرنے کی اجازت ہوگی۔'' محکمہ نے کہا کہ کسپرسکی کے وسیع پیمانے پر انسٹال کردہ اینٹی وائرس سافٹ ویئر کے ذاتی اور پیشہ ور صارفین کو خطرات کی وجہ سے متبادل تلاش کرنا چاہیے۔ یو ایس سکریٹری آف کامرس جینا ریمنڈو نے کہا، ''روس نے بارہا یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ کسپرسکی لیب جیسی روسی کمپنیوں کا استحصال کرنے کی صلاحیت اور ارادہ رکھتا ہے، تاکہ وہ حساس امریکی معلومات کو جمع کر سکے اور اسے ہتھیار بنا سکے۔ ہم امریکی قومی سلامتی اور امریکی عوام کی حفاظت کے لیے اپنے پاس موجود ہر آلے کا استعمال جاری رکھیں گے۔'' خیال رہے کہ امریکہ میں کسپرسکی سافٹ ویئر کی فروخت پر 20 جولائی سے پابندی عائد کر دی جائے گی اور روس کی یہ ملٹی نیشنل کمپنی 29 ستمبر تک موجودہ صارفین کو سافٹ ویئر اپ ڈیٹ فراہم کر سکے گی۔ کسپرسکی کا سافٹ ویئر صارفین کو ٹروجن ہارس، اسپائی ویئر اور دیگر سائبر خطرات سے بچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ امریکہ میں سرکاری آلات پر اس کی تنصیب پر 2017 سے پابندی عائد ہے۔ جرمنی میں بھی وفاقی دفتر برائے انفارمیشن سیکورٹی نے سافٹ ویئر کے استعمال کے خلاف خبردار کیا ہے۔ تاہم، کسپرسکی نے اس کی مصنوعات سے کوئی طرح کا خطرہ لاحق ہونے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک نجی عالمی سائبر سیکورٹی کمپنی ہے جس کا روسی حکومت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

نیٹ پیپر لیک معاملے پر ایکشن میں نتیش سرکار

پٹنہ: NEET پیپر لیک معاملے میں بہار حکومت کی سطح پر کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ نے تین اہلکاروں کو معطل کر دیا ہے جب ملزم سکندر پرساد یادویندو نے بغیر الاٹمنٹ کے پٹنہ کے این ایچ گیسٹ ہاؤس میں ایک کمرہ بک کرایا تھا۔ جمعرات کو نتیش حکومت کے ڈپٹی سی ایم وجے کمار سنہا نے دعویٰ کیا تھا کہ تیجسوی یادو کے پی ایس پریتم کے کہنے پر گیسٹ ہاؤس میں سکندر کے لیے ایک کمرہ بک کرایا گیا تھا۔ انہوں نے اپوزیشن لیڈر سے اپنی پوزیشن واضح کرنے کو کہا تھا۔ اس معاملے میں ملزم سکندر کے رشتہ دار انوراگ نے انکشاف کیا ہے کہ سوالیہ پرچہ ایک دن پہلے ہی لیک ہوا تھا۔ معطل کیے گئے اہلکاروں میں سپرنٹنڈنگ انجینئر امیش رائے، اسسٹنٹ انجینئر دھرمیندر کمار دھرم کانت اور دفتری کارکن پردیپ کمار شامل ہیں۔ تینوں ملازمین پر حقائق چھپانے، غیر ذمہ دارانہ رویہ اپنانے اور محکمہ کو اندھیرے میں رکھنے کا الزام ہے۔ محکمہ نے یہ کارروائی نائب وزیر اعلیٰ اور سڑک کی تعمیر کے وزیر وجے کمار سنہا کی ہدایت پر کی ہے۔ اس دوران ای او یو کے اہلکار ثبوتوں اور دستاویزات کے ساتھ دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ ڈپٹی سی ایم وجے کمار سنہا نے کہا کہ معطلی کے ساتھ ہی تینوں ملازمین سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ تسلی بخش جواب نہ ملنے پر کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اس بات کی بھی تحقیقات کرے گا کہ ایک سال میں پٹنہ سمیت ریاست بھر کے گیسٹ ہاؤسز میں کون کون ٹھہرا ہے۔ ہوائی اڈے کے سامنے این ایچ ڈویژن کے گیسٹ ہاؤس میں این ای ای ٹی کے ملزمین کے ایک کمرے کی بکنگ کے سوال پر نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری پرتیا امرت اور دیگر افسران سے بات چیت کے بعد پورے معاملے کی جانچ کی۔ ہمیں معلوم ہوا کہ سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کے ڈپٹی سکریٹری پریتم کمار نے یکم جون کو سڑک کی تعمیر کے محکمے کے کارکن پردیپ کمار کو فون کیا۔ اس دوران آر جے ڈی کے قومی ترجمان پروفیسر۔ منوج کمار جھا اور ریاستی ترجمان شکتی سنگھ یادو نے وجے سنہا کے بیان پر جوابی حملہ کیا۔ کہا، NET کا امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے۔

مانسون نے پکڑا زور، کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش

موسم کا یہ انداز کچھ دنوں تک ایسا ہی رہنے والا ہے: محکمہ موسمیات

پٹنہ: بہار میں مانسون داخل ہو گیا ہے۔ ریاست کے سیمانچل کے کشن گنج اور ارریہ اضلاع میں مون سون نے اپنی رفتار پکڑ لی ہے۔ جمعہ کو دہلی این سی آر سے یوپی اور بہار تک ہلکی بارش ہوئی۔ لوگوں کو شدید گرمی سے راحت مل گئی۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ موسم کا یہ انداز کچھ اور دنوں تک ایسا ہی رہنے والا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (IMD) کے مطابق، آج قومی دارالحکومت میں جزوی طور پر ابر آلود آسمان کی توقع ہے۔ محکمہ نے کہا کہ آج زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 40 اور 29 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ہے۔ اس سے قبل جمعرات کو محکمہ موسمیات نے کہا تھا کہ ہلکی بارش اور طوفان کی وجہ سے یہاں گرمی کی لہر میں کمی آئی ہے۔ دہلی سمیت شمالی ہندوستان کے کئی علاقے طویل عرصے سے گرمی کی لپیٹ میں ہیں۔ ہیٹ اسٹروک سے ہونے والی اموات میں اضافہ دیکھا گیا۔ دہلی پولیس نے بدھ کو کہا کہ گزشتہ تین دنوں میں دہلی کے آس پاس 50 لوگوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ شمالی ہندوستان میں موسمی حالات۔ جمعرات کو مغربی ڈسٹربنس نے شمالی ہندوستان کے کچھ حصوں کو متاثر کیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ علاقے 7 جون سے شدید گرمی کی لپیٹ میں تھے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ اگلے چار سے پانچ دنوں میں ملک کے بیشتر حصوں میں گرمی کی لہر کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے۔ آئی ایم ڈی کی پیشن گوئی کے مطابق، 27 جون سے 3 جولائی کے درمیان وسطی ہندوستان اور شمال مغربی ہندوستان کے بیشتر حصوں میں مانسون کی آمد متوقع ہے۔

نیٹ پیپر لیک کے کنگ پن کو نہ بچائے سرکار پی اے کو بلا کر پوچھ تاچھ کر لیں: تیجسوی

این ای ای ٹی پیپر لیک معاملے میں بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے این ڈی اے حکومت پر تحقیقات کا رخ موڑنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پیپر لیک کے کنگ پن کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اب وہ اس معاملے میں میرا (تیجسوی) اور میرے پی اے (پریتم یادو) کا نام گھسیٹنا چاہتے ہیں، جس کا کوئی فائدہ نہیں ہونے والا ہے۔ اگر وہ چاہیں تو میرے پی اے کو فون کر کے پوچھ سکتے ہیں۔ تیجسوی نے سوال اٹھایا کہ کیوں اقتدار میں لوگ پیپر لیک کے ماسٹر مائنڈ امیت آنند اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کو بچانا چاہتے ہیں، جمعہ کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے، NEET پیپر لیک میں ان کے پی اے پر لگائے گئے الزامات کے بارے میں نائب وزیر اعلیٰ سے سوال کیا۔ سمرت چودھری پر حملہ انہوں نے کہا کہ چاہے بی جے پی ریاستی حکومت میں ہو یا مرکز میں، پیپر لیک ہونا یقینی ہے۔ ریاست اور مرکز میں ان کی حکومت، ان کی تفتیشی ایجنسیاں، چاہے وہ PA ہو یا کوئی اور، انہیں بلا کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ تیجاشوی نے کہا کہ ای او یو نے ان سوالات کے بارے میں کچھ نہیں کہا جو ڈپٹی سی ایم سمرت چودھری اٹھا رہے ہیں۔ وہ بغیر کسی اطلاع کے یہ الزام لگا رہے ہیں کہ بی جے پی کے لوگوں نے ملک کے 50 لاکھ بچوں کے مستقبل سے کھیلا ہے۔ ہم NEET امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس معاملے پر پورا ہندوستان اتحاد متحد ہے۔ بی جے پی کے الزامات کا مقابلہ کرتے ہوئے کاغذات کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ مئی میں گرفتاری کے بعد سے وہ آواز اٹھا رہے ہیں کہ کارروائی کی جائے۔ زیر بحث انجینئر کو وہی لوگ آبی وسائل سے شہری ترقی کے محکمے میں لائے تھے۔ یہ لوگ اس معاملے کو پیپر لیک کے کنگ پن سے ہٹانا چاہتے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر منوج جھا نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں تصویر شیئر کی تھی۔ اس میں پیپر لیک کے کنگ پن امیت آنند کو بہار کے ڈپٹی سی ایم سمرت چودھری کے ساتھ دیکھا گیا۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی نے مزید کہا کہ معاملہ کچھ بھی ہو، آج نہیں تو کل حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔ جو لوگ میرا اور میرے پی اے کا نام گھسیٹنا چاہتے ہیں ان کا کوئی فائدہ نہیں۔ جس انجینئر کی ہم بات کر رہے ہیں وہ اس معاملے میں ملوث ہو سکتا ہے۔ امیت آنند اور نتیش کمار پیپر لیک کے ماسٹر مائنڈ ہیں، ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ بی پی ایس سی ٹیچر ریکروٹمنٹ 3.0 کے پیپر لیک ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس امتحان میں دھاندلی کرنے والے مجرموں کو جیل گئے بغیر باہر سے ضمانت مل گئی تھی۔ بی جے پی جب بھی اقتدار میں آتی ہے، پیپر لیک ہو جاتا ہے۔ ملک کے عوام جانتے ہیں۔

اودھیش نارائن نے بہار قانون ساز کونسل کے ایگزیکٹو چیئرمین کا عہدہ سنبھالا

پٹنہ: بی جے پی کے سینئر لیڈر اودھیش نارائن سنگھ نے جمعہ کے روز بہار قانون ساز کونسل کے ایگزیکٹو چیئرمین کا عہدہ سنبھال لیا۔ اس وقت کے چیئرمین دیویش چندر ٹھاکر نے سیتامڑھی سے لوک سبھا الیکشن جیتنے کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس وجہ سے اب اودھیش نارائن سنگھ کو ایگزیکٹو چیئرمین کے طور پر نئی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈروں میں شامل 75 سالہ اودھیش نارائن سنگھ طویل سیاسی تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ چار دہائیوں سے زیادہ عرصے سے سیاست میں سرگرم ہیں۔ اودھیش نارائن سنگھ گیا گریجویٹ حلقہ سے قانون ساز کونسلر ہیں۔ وہ ماضی میں قانون ساز کونسل کے چیئرمین کی ذمہ داری بھی نبھا چکے ہیں۔ اودھیش نارائن سنگھ تین بار ایم ایل سی رہ چکے ہیں۔ وہ اپریل 2008 سے نومبر 2010 تک نتیش حکومت میں محنت وسائل کے وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ اس موقع پر قانون ساز کونسل کے سابق چیئرمین دیویش چندر ٹھاکر، نتیش کابینہ کے رکن وجے کمار چودھری اور وجیندر یادو اور ان کے خاندان کے کئی افراد موجود تھے۔

پیرس میں ہندوستان کیلئے نشانہ لگائیں گی شریسی سنگھ

پٹنہ: بہار کی بی جے پی ایم ایل اے شریسی سنگھ کو پیرس اولمپکس کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ شریسی کو اس سال پیرس میں ہونے والے اولمپک گیمز کے لیے ہندوستانی شوٹنگ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ بین الاقوامی سطح پر ملک کا وقار بڑھائے گی۔ شریسی سنگھ جموئی، بہار سے بی جے پی ایم ایل اے ہیں۔ انہیں شوٹنگ میں ارجن ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ جموئی کے لوگوں میں اس وقت خوشی کی لہر دوڑ گئی جب بی جے پی ایم ایل اے شریسی سنگھ کو اولمپک گیمز کے لیے منتخب کیا گیا۔ وہ شوٹنگ میں پہلے ہی کئی ٹائٹل جیت چکی ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ شریسی سنگھ بہار کی پہلی کھلاڑی ہیں جنہیں پیرس اولمپکس کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ شریسی ملک کے لیے سونا لے کر آئی ہیں، سیاست وراثت میں ملی ہے۔ جموئی کی رہنے والی شریسی سنگھ کا تعلق بہار کے شاہی خاندان سے ہے۔ وہ سابق مرکزی وزیر آنجہانی ڈگ وجے سنگھ کی بیٹی ہیں۔ انہیں سیاست ورثے میں ملی ہے۔ اس نے دہلی کے ہنس راج کالج سے تعلیم حاصل کی۔ وہ شروع سے ہی کھیلوں میں دلچسپی رکھتی تھی۔

بہار کی یونیورسٹیوں میں بدل رہا ہے سسٹم: کاپی چیکنگ، رزلٹ، سرٹیفکیٹ سب آن لائن

بہار کی تمام یونیورسٹیوں اور ڈگری کالجوں کی تمام سرگرمیوں کو آن لائن مرحلہ وار بنانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ موصول اطلاعات کے مطابق محکمہ تعلیم نے یہ مشق شروع کر دی ہے۔ اس کے لیے یونیورسٹیوں کو مرکزی حکومت کی طرف سے بنائے گئے سمرتھ پورٹل پر تمام معلومات فراہم کرنی ہوں گی۔ یہ ڈیجیٹل تبدیلیاں طلبہ کی سہولت کے لیے لائی جا رہی ہیں۔ انہیں کام کے لیے یونیورسٹی جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، اس کو ریاست میں نافذ کرنے کے لیے محکمہ تعلیم اور مرکزی حکومت کے ساتھ پہلے ہی ایک معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اب اسے زمین پر لانے کی کوششیں جاری ہیں۔ محکمہ اسے ریاست کی تمام یونیورسٹیوں میں نافذ کرے گا۔ اس میں آن لائن شیٹس کی جانچ بھی کی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے جوابی پرچے اسکین کر کے متعلقہ کالجوں کو بھیجے جائیں گے۔ پورٹل پر ایسا سافٹ ویئر ہوگا جس کے ذریعے پروفیسر آسانی سے کاپیوں کو چیک کر سکیں گے۔

نیٹ پیپر لیک معاملے میں گرفتار ملزمین کی سماعت ملتوی، نہیں ملی ضمانت

پٹنہ: نیٹ یو جی پیپر لیک معاملے میں بہار کے اقتصادی جرائم یونٹ سے نوٹس ملنے کے بعد، دو امیدوار پٹنہ میں ایجنسی کے دفتر پہنچ گئے ہیں۔ ان طالبات میں سے ایک کا نام ایشا شرما ہے، وہ بختیارپور کی رہنے والی بتائی جاتی ہے۔ امیدواروں سے نیٹ پیپر لیک کے بارے میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں ای او یو نے 9 امیدواروں کو نوٹس بھیج کر 18 اور 19 جون کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ تاہم منگل کو پہلے دن ایک بھی امیدوار سوال کے لیے نہیں آیا۔ بہار کی ای او یو نیٹ UG امتحان میں دھاندلی کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ای او یو نے NTA سے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر کچھ امیدواروں کی شناخت کی تھی۔ اسے پوچھ گچھ کے لیے بلایا۔ ای او یو نے نیٹ کے کل 9 امیدواروں کو نوٹس بھیجا، جو بہار کے مختلف اضلاع کے رہائشی ہیں۔ ان میں سے دو امیدوار بدھ کو ای او یو کے دفتر پہنچے۔ میڈیا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بختیارپور کی رہنے والی طالبہ ایشا کماری نے کہا کہ وہ ای او یو کا نوٹس ملنے کے بعد یہاں آئی ہیں۔

بہار میں مریضوں کو نہیں ملیں لیکن سرکاری گوداموں میں سڑ گئیں کروڑوں روپے کی دوائیں

بہار کے سرکاری اسپتالوں میں 537 کروڑ روپے کی دوائیں سڑ گئیں۔

دوائیں خراب ہونے کی وجہ سے مریضوں کو زبردست مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور انہیں باہر سے مہنگی دوائیں خریدنی پڑ رہی ہیں

پٹنہ: بہار میں این ڈی اے کی حکومت بننے کے بعد دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ریاستی حکومت صحت اور تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ وزیر صحت منگل پانڈے کا کہنا ہے کہ بہار کے تمام سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی بھرپور مقدار ہے جو مریضوں کو مفت دی جاتی ہیں، جبکہ سچائی اس کے برعکس ہے۔ سرکاری اسپتالوں سے رجوع ہونے والے مریضوں کو زیادہ تر دوائیں باہر سے خریدنی پڑتی ہیں۔ اس صورت حال کے درمیان اب خبر یہ آئی ہے کہ بہار میں 90 دنوں کے اندر 537 کروڑ روپے کی دوائیں اور جراحی (آپریشن) کے سامان خراب ہو گئے ہیں۔ نیوز پورٹل 'نو بھارت ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق ریاست کے تمام سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی خرابی کے واقعات پیش آئے ہیں۔ محکمہ صحت کی رپورٹ کے مطابق فروری سے اپریل کے درمیان بہار کے سرکاری اسپتالوں میں 537 کروڑ روپے کی ادویات اور جراحی کا سامان خراب ہوا۔ خبروں کے مطابق اتنے بڑے پیمانے پر ادویات کی خرابی کی وجہ سے مریضوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ادویات کی عدم دستیابی کے باعث انہیں بازار سے مہنگی دوائیں خریدنی پڑ رہی ہیں۔ یہ معاملہ سامنے آنے کے بعد محکمہ صحت نے معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ محکمہ صحت کے ڈی وی ڈی ایم ایس (ڈرگس اینڈ ویکسین ڈسٹری بیوشن مینجمنٹ سسٹم) پورٹل پر درج اعداد و شمار کے مطابق فروری میں 175 کروڑ روپے کی ادویات اور سرجیکل سپلائیز کو، مارچ میں 180 کروڑ روپے اور اپریل میں 182 کروڑ روپے کا نقصان پہنچا۔ رپورٹ سامنے آنے کے بعد محکمہ صحت میں ہلچل مچ گئی ہے۔ بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے کا دعویٰ ہے کہ سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کا مفت علاج اور ادویات دی جاتی ہیں، جبکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہو رہا۔ ادویات کی قلت کے باعث مریضوں کو زبردست مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ ادویات کی بربادی کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ محکمہ صحت کے ایڈیشنل ڈائریکٹر (ترہت) ڈاکٹر گیان شنکر نے کہا ہے کہ تمام سی ایس کو ہدایت دی جا رہی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی دوا ایکسپائر نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈی وی ڈی ایم ایس پورٹل پر ادویات درج کرنے اور ایکسپائری سے متعلق ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ کئی بار غلط اندراج کی وجہ سے پورٹل پر ایکسپائری کی غلط معلومات ظاہر ہوتی ہیں، اسے روکنے کے لیے بھی کہا گیا ہے۔ مظفرپور ضلع میں ڈی وی ڈی ایم ایس پورٹل پر 88 کروڑ 53 لاکھ 7 ہزار روپے مالیت کی 1500 اقسام کی دوائیں رجسٹرڈ ہیں۔ سی ایچ سی اور پی ایچ سی میں زیادہ تر ادویات کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ریاست بھر میں پی ایچ سی میں 28 فیصد اور سی ایچ سی میں 21 فیصد ادویات کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی میڈیکل کالجوں میں 11 فیصد، صدر اسپتالوں میں 3 فیصد اور سب ڈویژنل اسپتالوں میں 4 فیصد ادویات کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ مظفرپور صدر میں 100 اقسام کی ادویات ختم ہو چکی ہیں۔ محکمہ صحت کی رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ریجنل گودام سے مانگ کے مطابق اضلاع کو ادویات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں، جس کی وجہ سے سرکاری اسپتالوں میں ہر قسم کی ادویات دستیاب نہیں ہیں۔ یکم اپریل سے 8 جون تک مظفرپور ضلع کو علاقائی گودام سے 196 کے بجائے صرف 151 قسم کی دوائیں موصول ہوئیں۔ طویل عرصے کے بعد ذیابیطس کے مریضوں کے لیے میٹفارمین دوا 19 جون کو ضلع میں پہنچی۔ ادویات کی عدم دستیابی کے باعث مریضوں کو مکمل ادویات نہیں مل پا رہی ہیں۔

ادویات کی قلت کے باعث مریضوں کو زبردست مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ ادویات کی بربادی کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

روہتاس میں چاول مل پر ای ڈی کی چھاپہ ماری سے افراتفری، بینک لون سے جڑا ہے معاملہ

روہتاس: بہار کے روہتاس میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب ای ڈی کی ٹیم رائس مل میں چھاپہ ماری کرنے پہنچی۔ بتایا جاتا ہے کہ ای ڈی کی ٹیم ڈہری سب ڈویژن میں واقع اکودھیکولا میں واقع ایک رائس مل پر چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ ای ڈی کے درجنوں اہلکار مل احاطے میں داخل ہوئے ہیں اور اندر موجود دستاویزات کی چھان بین کر رہے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ای ڈی نے اکودھیکولا تھانہ علاقہ کے جوراپور میں واقع بینک میں جے وی ایل ایگرو نامی کمپنی کے اثاثوں پر چھاپہ ماری کی ہے۔ یہ چھاپہ اتر پردیش کے وارانسی، الہ آباد کے علاوہ بہار کے روہتاس ضلع کے اکودھیکولا میں بھی جاری ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پورا معاملہ بینک لون سے متعلق ہے، جس میں ای ڈی 200 کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثوں پر مختلف مقامات پر چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ اکودھیکولا واقع جھولا ونا سپتی لمیٹڈ ایگرو نام کی یہ کمپنی پہلے چاول صنعت کرتی تھی۔ ویجیٹیبل آئل بھی تیار کیا جاتا تھا لیکن یہ کاروبار گزشتہ کئی سالوں سے بند پڑا ہے۔ اس کمپنی نے سارا اثاثہ کسی دوسرے تاجر کو لیز پر دے دیا ہے۔ فی الحال ای ڈی حکام کچھ بھی کہنے سے صاف انکار کر رہے ہیں۔ ایسے میں اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ چھاپہ ماری کے بعد کوئی بڑا معاملہ سامنے آ سکتا ہے۔ اس دوران ای ڈی کے اہلکار گزشتہ کئی گھنٹوں سے چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ فیکٹری کے احاطے کے اندر کسی کے آنے اور جانے کی اجازت نہیں ہے۔

آیت قرآنی

اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) خدا کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح عنقریب ہوگی اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنادو۔ (سورۃ الصف۔ آیت نمبر۔ 13)

چند اہم دینی معلومات

اللہ کے رسول کبھی کسی کھانے کو عیب نہیں لگایا اگر خواہش ہوتی تو کھالیتے اور اگر ناپسند ہوتا تو چھوڑ دیتے ارے یہ کیا کر دیا تم نے؟، اتنا زیادہ نمک؟ کوئی جانور بھی نہیں کھا سکے گا، دماغ کہاں رہتا ہے تمہارا؟ یہ ڈانٹ اس ماں پر ہو رہی ہے جس نے اپنے بیٹے کے لئے کیا کیا تکلیفیں نہیں اٹھائی؟ جس نے اپنے بیٹے کے ہر ناز و نخرے کو برداشت کرتی رہی، جس نے اپنے بیٹے کی خوشی کی خاطر خود غم میں پگھلتی رہی۔ یہ غصہ اس بیوی پر ہو رہا ہے جس نے اپنے چھوٹے، بڑے، بچوں کی پرورش اور دیگر کام کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر عزیز کو وقت پر کھانا پکا کر کھلا رہی ہے جی! یہ سب ہوتا ہے اور ہو رہا ہے، اتنی چھوٹی بات پر بیٹا ماں کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے، شوہر اپنے بچوں کے مستقبل کے پرواہ کئے بغیر طلاق دے دیتا ہے۔ عزیزو! کھانا جب سامنے آجائے تو ایک لمحہ کے لئے سوچئے کہ دنیا میں کتنے لوگ ہیں جن کو کھانے کا ایک لقمہ بھی میسر نہیں جو زندہ رہنے کے لئے پتے کھاتے ہیں اور کیچڑ والے پانی پی کر اپنی پیاس بجھاتے ہیں، اللہ نے آپ کو یہ نعمت دی ہے شکر بجالائیے، اپنے غریب بھائیوں کے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتے تو ان کے لئے اللہ کے حضور دعا کیجئے کہ یا اللہ جس طرح تو نے ہمیں یہ نعمت عطا کی تیرے ہر مومن بندے کو بھی عطا فرما۔

روزنامہ تیز رفتار

یوکرین میں مسلمان

یوکرین میں مسلمانوں کی تعداد اگرچہ زیادہ نہیں ہے۔ لیکن وہ عیسائیوں کے بعد ملک کی دوسری سب سے بڑی مذہبی اقلیت ہیں۔ 2016ء کی مردم شماری کے مطابق یوکرین میں مسلمانوں کی تعداد 6 لاکھ کے قریب تھی، جو کل آبادی کا 9 فیصد بنتا ہے۔ یوکرین میں اسلام کی جڑیں بہت قدیم ہیں۔ اس خطے میں اسلام پانچویں صدی ہجری میں ہی پہنچا تھا۔ مسلمانوں کا تعلق تاتار، وولگا تاتار، قازق اور ازبک نسل سے ہے۔ جو فقہ حنفی کے پیروکار ہیں۔ یہاں ترک نسل کے کچھ قبائل بھی آباد ہیں۔ تاہم وہ مسلمان نہیں ہیں۔ 2012ء کی مردم شماری کے مطابق یوکرین میں تاتار مسلمانوں کی تعداد 3 لاکھ تھی۔ یوکرینی مفتی اعظم سعید اسماعیلوف صاحب کا کہنا ہے کہ ملک میں مسلمانوں کی آبادی 10 لاکھ سے زائد ہے۔ مسلمان چونکہ حکومت میں نہیں ہیں۔ اس لئے ان کے دینی معاملات کو مختلف تنظیمیں سرانجام دیتی ہیں۔ یہاں کے مسلمان دولت مند نہیں ہیں، اس کے باوجود کئی رفاہی ادارے چلا رہے ہیں۔ 1918ء کے روسی انقلاب سے قبل مسلمانوں کی تعداد اس ملک میں بہت زیادہ تھی۔ 1944ء تک یہاں کے مسلمانوں کو اجتماعی طور پر ملک بدر کیا جاتا رہا۔ جزیرہ قرم کی مسلم آبادی کو مکمل انخلا کا سامنا کرنا پڑا۔ اسٹالین نے انہیں نازی جاسوس قرار دیا تھا۔ تقریباً 2 لاکھ تاتاری مسلمان یہاں سے ہجرت کر کے وسط ایشیا چلے گئے۔ ان بے خانماں لوگوں میں سے زیادہ تر نے ازبکستان اور قازقستان کا رخ کیا۔ بے دخلی کے حوالے سے 18 مئی 1944ء کا بدترین دن یوکرینی مسلمان کبھی نہیں بھول سکتے، جب انہیں اپنے آبائی گھر چھوڑ کر نامعلوم منزل کی طرف نکلنا پڑا تھا۔ حال ہی میں روس نے جن دو علاقوں کو خودمختار ریاست تسلیم کیا ہے، وہاں سے بھی مسلمانوں کو بے دخل کر کے روس نواز باغیوں کو بسایا گیا۔ جب 2014ء میں روس نے جزیرہ نمائے کریمیا پر قبضہ کر کے لاکھوں تاتار اور قازق مسلمانوں کو بے دخل کیا تھا، اسی دوران موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مشرقی یوکرین کے دو صوبوں پر جزوی قبضہ جمالیا گیا۔ لوہانسک (Luhansk) اور دونیتسک (Donetsk) صوبے یوکرین کے زرخیز ترین علاقوں میں شمار ہوتے ہیں۔ یہاں آباد تاتاروں کو مغربی جانب دھکیلنے کے بعد اسے روس نواز باغیوں کے حوالے کر دیا گیا۔ جلد ہی ریفرنڈم کے بعد یہ دونوں صوبے خود مختار ممالک بنا دیئے گئے۔ کچھ عرصہ بعد ان دونوں "ملکوں" نے خود کو Noverussia یا نیورشیا کے نام سے یکی فیڈریشن میں ضم کر لیا، جس کا سرکاری مذہب Orthodox روسی مسیحیت قرار پایا۔ گزشتہ دنوں روس نے دونوں کو خودمختار ریاست تسلیم کر لیا۔ اب یوکرین کے بچے کچے مسلمان خاص کر تاتاری سب سے زیادہ روسیوں کے نشانے پر ہیں۔ عام یوکرینی باشندوں کے بجائے یہ شہری روسیوں کا خاص ہدف ہیں۔ پھر بڑی مصیبت یہ ہے کہ ان کے مقابلے کے لئے چیچنیا کے مسلم دستوں کو میدان میں اتارا گیا ہے۔ چیچنیا روس کا بغل بچہ ہے۔ اس کا لیڈر رمضان قدیروف اس تنازعہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے۔ چیچن دستے کریمیا پر قبضے کے وقت سے روسی فوجوں کے شانہ بشانہ لڑ رہے ہیں۔ جبکہ یوکرین کے مسلمان اپنے آپسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر وطن کے دفاع کیلئے میدان میں اتر چکے ہیں۔ الجزیرہ کے نمائندے نے یہاں کی مسلم کمیونٹی سے مل کر ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں مقامی مسلمان چیچن مسلمانوں سے سخت شکوہ کناں ہیں۔ انہوں نے یوکرین کے دیگر لوگوں کے مقابلے میں سب سے پہلے ان کی مذمت کی ہے۔ عجیب بات کہ لمبی ڈاڑھیوں والے چیچن سپاہی ایک طرف نماز پڑھنے کی تصویریں جاری کر رہے ہیں تو دوسری طرف یوکرینی باشندوں خاص اپنے ہم مذہب لوگوں پر مظالم ڈھا رہے ہیں، جو کہ زیادہ تر تیتے ہیں۔ گزشتہ دن جب کیف کے قریب پیراشوٹ سے روسی فوجی اتارے گئے تو ان میں یہی لمبی داڑھیوں والے چیچن بھی دیکھے گئے۔ اس پر مقامی مسلمانوں نے اعلان کیا کہ ان پر مساجد اور اسلامی مراکز کے دروازے بند کر دیئے جائیں کہ یہ قاتل سپاہی حلال غذا کے حصول یا کسی اور بہانے مساجد و اسلامی مراکز میں داخل نہ ہو سکیں۔ اپنے وطن کے دفاع میں اسلحہ اٹھانے والے یوکرینی مسلمانوں کا کہنا ہے کہ ہم چیچن سپاہ اور روسی فوجیوں میں کوئی فرق نہیں کرتے۔ یہ سب غاصب ہیں، جو بھی سامنے آتا ہے، اسے نشانہ بناتے ہیں۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے ہی یوکرینی مسلم تنظیموں نے چیچن رہنما رمضان قدیروف اور اس کے اقدامات سے برات کا اعلان کیا تھا۔ یوکرین بحران نے مختلف نسل کے مقامی مسلمانوں کو یکجان کر دیا ہے۔ وہ سب مادر وطن کے تحفظ کیلئے متحد و متفق ہیں اور اپنی فوج کے شانہ بشانہ لڑ رہے ہیں۔ ش ب ایک مسلم نوجوان ہے۔ اس نے یوکرینی فوج کی مدد کیلئے "الارشاد الروحی" (Spiritual Guidance) کے نام سے ایک گروپ تشکیل دیا ہے۔ یہ لڑنے والے مسلم سپاہیوں کے لئے حلال غذا سمیت مختلف ضروریات کا انتظام کرتے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ رمضان قدیروف کا طرز عمل اسلام سے میل نہیں کھاتا۔ یوکرین کے مسلمان اس ملک اور سوسائٹی کا حصہ ہیں۔ اپنی فوج اور وطن کا دفاع ہمارا دینی فریضہ ہے۔ ہمیں یوکرین میں ہر قسم کی مذہبی آزادی حاصل ہے۔ اس لئے کسی جارح قوت کا قبضہ ہمیں کسی صورت تسلیم نہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ہم پر بھی ایسی ہی مذہبی پابندیاں عائد ہوں جو روس میں ہیں۔ دریں اثنا، کیف کے مضافات میں جھڑپوں کے دوران کئی چیچن سپاہی ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ جنہیں مقامی عینی شاہدین نے ان کی مخصوص وضع قطع اور لمبی داڑھیوں سے پہچانا ہے۔ ل ک ایک مسلم خاتون ہے، جو بوئنشا میں رہتی ہے۔ الجزیرہ سے بات چیت کرتے ہوئے اس کا کہنا تھا کہ چیچن جنگجو روسیوں سے بھی دو ہاتھ آگے ہیں۔ ہوستومیل ایئرپورٹ پر پیراشوٹ سے اترنے کے بعد انہوں نے مقامی تجارتی مراکز پر دھاوا بول دیا اور کھانے پینے کی اشیا لوٹ لیں۔ یوکرین کے مفتی اعظم الشیخ سعید اسماعیلوف کا کہنا ہے کہ یوکرینی مسلمانوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ چیچن عوام ہمارے ملک پر حملے کے خلاف ہیں۔ چیچنیا کی عسکری تنظیمیں 2014ء سے ملک کے مشرقی علاقوں میں روس نواز باغیوں سے لڑتی رہی ہیں۔ یوکرین کی حفاظت کیلئے سب سے پہلے جان دینے والی بھی ایک مسلمان خاتون امینہ اکویفا تھی۔ اسی طرح بہت سے چیچن باشندے یوکرینی فوج کے ساتھ مل کر روسیوں سے لڑتے رہے ہیں اور لڑ رہے ہیں۔ مفتی سعید نے مسلم ممالک سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ یوکرین کی مدد کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس جنگ کے دوران مسلمان بھی متاثر ہو رہے ہیں اور ایک مسلمانوں کی شہادت بھی واقع ہو چکی ہے۔ بقول برادرم علی ہلال اس وقت روس کی فورسز میں موجود ہزاروں مسلمان یوکرین پر حملے میں محاذ پر موجود ہیں۔ روس کے اہم ترین اتحادی چیچنیا کے کٹھ پتلی صدر رمضان قادیروف نے بھی 70 ہزار چیچن فورسز کی تیاری کا اعلان کر دیا ہے۔

فلسفہ معراج: عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

شمیم اکرم رحمانی
معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

نبوت سے سرفراز کیے جانے کے بعد اللہ کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جب کار نبوت کی انجام دہی میں مشغول ہوئے تو مصیبتوں کے تسلسل نے آپ کا جینا دوبھر کر دیا۔ سیرت اور تاریخ اسلام کی تمام کتابیں شاہد ہیں کہ تبلیغ دین کے نتیجے میں آپ پر پھول نہیں برسائے گئے بلکہ راہوں میں کانٹے بچھائے گئے، خون اور نسل کے بادہ مست ہوئے تمام عہد وفا توڑ کر ظلم و بربریت کے وہ ریکارڈ بنائے گئے جن کا تذکرہ کرنا بھی آسان نہیں ہے۔ قریش مکہ کی جانب سے دی جانے والی اذیتیں جب انتہا کو پہنچ گئیں، اور آپ کو اپنی کوششیں بظاہر بہت زیادہ بارآور ہوتی ہوئی نظر نہیں آئیں تو آپ نے مکہ کے علاوہ دیگر مقامات میں دعوت حق پھیلانے پر غور فرمایا اور اس مقصد کے لیے سب سے پہلے مکہ کے قریبی علاقے طائف کو منتخب کیا چنانچہ بعثت کے دسویں سال آپ حضرت زید بن حارثہ کے ساتھ طائف پہونچے، کچھ دن وہاں ٹھہرے، اور لوگوں کے سامنے اللہ کا دین پیش کیا لیکن سب کی طرف سے بے رخی کا مظاہرہ ہوا، آخر کار آپ طائف کے سرداروں عبدیالیل، مسعود اور حبیب کے پاس تشریف لے گئے اور ان کے سامنے اپنے آنے کا مقصد واضح فرمایا لیکن ان بدقسمتوں نے بھی آپ کی دعوت کو نہ صرف ٹھکرایا بلکہ نہایت گستاخانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے آپ کا مذاق اڑایا اور وہاں کے اوباشوں کو جسم اطہر پر پتھر مارنے کے لیے لگا دیا، اوباشوں نے اس قدر پتھر مارے کہ خون سے نعلین مبارک بھر گئے، تفصیل کا یہاں موقع نہیں لیکن یہ بات تو طے ہے کہ سفر طائف رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی اذیتوں اور آزمائشوں کا نقطہ عروج ہے، جبر مسلسل کے بعد اس سے آگے کسی اور جبر کا تصور نہیں کیا جا سکتا ہے، چنانچہ "ہر کمالے را زوالے" کے اصول کے تحت رحمت خداوندی کے متوجہ ہونے کا وقت آیا، بلکہ رحمت خداوندی متوجہ ہوئی، عرش بریں سے بلاوا آیا اور آپ معراج کے سفر پر تشریف لے گئے، مشہور قول کے مطابق سفر معراج نبوت کے بارھویں سال اور رجب کی ستائیس تاریخ کو پیش آیا، جس کا پہلا حصہ اسراء ہے، قرآن مجید نے اچھوتے انداز میں جامعیت اور اختصار کے ساتھ اسرا کی ضروری تفصیل کو بیان کیا ہے، جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:

"پاک ہے وہ ذات جس نے راتوں رات اپنے بندے کو مسجد الحرام سے لے کر مسجد اقصیٰ تک کی سیر کرادی، جس کے اردگرد ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں، تاکہ ہم اپنے بندے کو اپنی بعض نشانیاں دکھائیں۔ بلاشبہ وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔" (بنی اسرائیل۔ 1)

مذکورہ آیت سے واضح ہے کہ اللہ کے نبی نے اسرا کے سفر کا آغاز مکہ مکرمہ سے فرمایا اور اس مبارک سفر کا اختتام بیت المقدس پر ہوا۔ البتہ مکہ مکرمہ کی کس جگہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کا آغاز فرمایا اس کی تفصیل کتب احادیث میں موجود ہے جس میں بظاہر اختلافات بھی نظر آتے ہیں لیکن جن مقامات کا تذکرہ موجود ہے وہ سب آس پاس ہی میں ہیں اسی لیے فی الواقع وہ اختلافات محض لفظی نوعیت کے ہیں اور یہ بات سچ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام ہانی کے گھر سے حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ سفر معراج پر نکلے، حضرت جبریل علیہ السلام فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ حضرت ام ہانی کے گھر آئے اور وہاں سے آپ کو لے کر پہلے حطیم کعبہ اور پھر بئر زم زم کے پاس گئے جہاں شق صدر کا واقعہ بھی پیش آیا، بعد ازاں حضرت جبریل علیہ السلام کی معیت میں ہی آپ بیت المقدس تشریف لے گئے، بیت المقدس میں تمام انبیائے کرام کی امامت فرمائی، اور پھر وہاں سے معراج کے سفر پر نکلے، لیکن بیت المقدس کے بعد کے سفر کا ذریعہ کیا تھا، کیا بذریعہ براق ہی آسمانی دنیا پر آپ تشریف لے گئے تھے؟ اس سلسلے احادیث کے اندر واضح گفتگو موجود نہیں ہے۔ البتہ بعض روایات سے اتنا ضرور پتہ چلتا ہے کہ آپ کے لیے ایک مخصوص اور نورانی سیڑھی نصب کی گئی جس کے واسطے سے آپ معراج کے سفر پر نکلے، چنانچہ جب آپ آسمان پر پہونچے تو مختلف آسمانوں پر مختلف انبیائے کرام سے ملاقاتیں ہوئیں۔ حضرت آدم، حضرت یحییٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت یوسف، حضرت ادریس، حضرت ہارون، حضرت موسیٰ، حضرت ابراہیم علیہم الصلوات والتسلیمات سے ملاقات کا تذکرہ روایات میں موجود ہے۔ بعد ازاں آپ سدرۃ المنتہیٰ تشریف لے گئے جہاں پر آپ نے جبریل امین کو اصلی صورت میں دیکھا، نیز اللہ جل شانہ کی تجلیات و انوارات کا مشاہدہ کیا۔ یہاں سے مقام صریف الاقلام اور پھر مقام صریف الاقلام سے بارگاہ قدس میں پہنچے، وہاں بارگاہ الٰہی میں سجدہ بجالایا، بلاواسطہ کلام خداوندی سے سرفراز ہوئے، قرآن مجید کی سورۃ النجم کی ابتدائی آیتوں میں انتہائی بلیغ انداز میں معراج کی کچھ تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ روایات کے مطابق بارگاہ قدس میں آپ کو پچاس نمازوں کا تحفہ عطا ہوا جو گھٹ کر پانچ رہ گئیں۔ روایت میں موجود ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مزید تخفیف کرانے کے لیے کہا لیکن اللہ کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اب مزید تخفیف کی درخواست کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ (مسلم شریف 163)

معراج کا سفر جب مکمل ہوا تو آپ آسمانی دنیا سے بیت المقدس تشریف لائے اور پھر صبح ہونے سے قبل بیت المقدس سے مکہ مکرمہ آئے، صبح ہونے کے بعد آپ نے لوگوں کو معراج کا واقعہ بتایا تو چہ میگوئیوں کا بازار گرم ہو گیا، کفار مکہ مذاق اڑانے لگے، الٹے سیدھے سوالات کرنے لگے، اسی دوران کچھ لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کہ کیا آپ اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں جو آپ کے دوست نے کہی ہے کہ وہ راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی سیر کو گئے؟" انہوں نے فرمایا: کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واقعی یہ بیان فرمایا ہے؟ کفار مکہ نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا اگر انہوں نے کہا تو بلاشبہ سچ کہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسی واقعہ کے بعد آپ کا لقب صدیق پڑا، گرچہ واقعہ معراج سے باخبر ہونے کے بعد تمام مسلمانوں نے واقعہ معراج کی تصدیق کی تھی لیکن اگر پس منظر کو سامنے رکھا جائے تو حضرت ابوبکر صدیق کی تصدیق بڑی اہمیت کی حامل نظر آتی ہے۔

واقعہ معراج کا حق ہونا قرآن مجید کے ساتھ بے شمار روایات سے ثابت ہے، کم از 25 اصحاب کرام سے معراج کا واقعہ منقول ہے اس لیے واقعہ معراج کے انکار کی کوئی وجہ نہیں ہے جو لوگ محض عقل کی بنیاد پر اور سفر معراج کے مختصر وقت میں مکمل ہونے کی وجہ معراج کا انکار کرتے ہیں وہ نہ عقل کی حقیقت سے واقف ہیں اور نہ ہی معجزہ کی تعریف سے آشنا، لہٰذا ان کا انکار بھی قابل تعجب نہیں، بقول علامہ اقبال

تو معنیٔ "والنجم" نہ سمجھا تو عجب کیا
ہے تیرا مدوجزر ابھی چاند کا محتاج

ہاں یہ سوال اہم ہے کہ سفر معراج خواب میں پیش آیا عالم بیداری میں؟ سوال کی اہمیت کی وجہ روایات کا ظاہری اختلاف ہے، علمائے کرام جانتے ہیں کہ دونوں موقف کی تائید میں بظاہر روایات موجود ہیں، جس کی وجہ سے فطری طور علماء کی آراء مختلف ہوئی ہیں چنانچہ جمہور علماء جہاں معراج کے عالم بیداری میں ہونے کے قائل ہیں وہیں بعض علما معراج کے عالم خواب میں ہونے کے بھی قائل ہیں تاہم جمہور علماء کا موقف زیادہ درست ہے، اسی لیے اگر معراج کا واقعہ خواب میں پیش آتا تو کفار مکہ واقعہ معراج کو سننے کے بعد اس کا انکار کیوں کرتے؟ خواب میں تو کوئی بھی کچھ دیکھ سکتا ہے جس کا بدیہی ہونا کفار مکہ کے نزدیک بھی مسلم تھا حتی کہ آج کے سائنسی دور میں بھی اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں نے خواب میں زمینوں اور آسمانوں کی چند منٹوں میں سیر کی تو اسے من وعن تسلیم کیا جا سکتا ہے، ہاں اس بات کا قوی امکان ہے کہ عالم خواب میں بھی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معراج کا واقعہ پیش آیا ہو، اس صورت میں بات بہت واضح ہو جاتی ہے، دونوں طرح کی روایات کا محمل بھی متعین ہو جاتا ہے۔ ان تمام باتوں سے قطع نظر سائنسی ترقی کے اس دور میں یہ بات زیادہ اہم ہے کہ معراج النبی کا واقعہ انسانی تاریخ کا اہم ترین واقعہ ہے، جس کے نتیجے میں تسخیر کائنات کے بند دروازوں کو کھولنے کی ابتدا ہوئی ہے۔

سازشیں اغیار کی اور اپنی تیاری بھی دیکھ

کلیم الحفیظ۔ نئی دہلی

آر ایس ایس اور اس کی ہمنوا تنظیموں کا مطالعہ و مشاہدہ ہمیں حرکت و عمل پر آمادہ کرنے میں معاون ہو سکتا ہے۔

دنیا دار الاسباب ہے۔ یہاں کے نتیجے کا انحصار ہمارے اعمال پر زیادہ ہے اور عمل کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ ہم مسلمان عمل سے زیادہ نصیب اور تقدیر کا بہانہ کر کے بے عملی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس پر مزید یہ کہ ہر نماز میں اللہ سے سب کچھ مانگ کر دل کو مطمئن کر لیتے ہیں۔ دعائیں بھی عجیب و غریب کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ جو مانگو وہ بھی عطا فرما جو مانگنے سے رہ گیا وہ عطا فرما۔ جو ہمارے بزرگوں نے مانگا وہ بھی عطا فرما، ہم نے کبھی اپنی دعاؤں کا جائزہ بھی نہیں لیا کہ کتنی پوری ہوئیں اور کتنی رہ گئیں، اور پوری نہیں ہوئیں تو کیوں نہیں ہوئیں، پوری نہ ہونے کا بھی ہمیں ایک حل مل گیا۔ جو دعائیں دنیا میں پوری نہیں ہوں گی ان کا اجر آخرت میں مل جائے گا۔ مجھے ان میں سے ہر بات سے اتفاق ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اللہ قادر مطلق ہے وہ سب کچھ عطا کر سکتا ہے۔ مگر ہمیں اپنا ظرف بھی دیکھنا چاہیے اور جس سے ہم مانگ رہے ہیں اس سے اپنے رشتے کی نوعیت اور کیفیت بھی دیکھنا چاہیے۔ اسی کے ساتھ دعا سے پہلے کے مراحل سے بھی گزرنا چاہیے۔ اللہ سے ہمارا رشتہ دوستانہ ہے یا حریفانہ۔ اخلاص پر مبنی ہے یا نفاق پر، ہم جو مانگ رہے ہیں اس کے تقاضے بھی ہم نے پورے کیے یا نہیں۔ ایک طالب علم نہ اسکول جائے، نہ کتاب کھولے اور کلکٹر بننے کی دعا کرے تو یہ دعا نہیں اللہ کے ساتھ بھونڈا مذاق ہے۔ ہم میدان جنگ کا رخ بھی نہ کریں، ہمارے جسم پر کوئی خراش بھی نہ آئے اور دعا مانگی جائے فتح کی تو اس دعا کی تکمیل کیسے ممکن ہے۔ خدا کا نام لے کر شیطان کی تابعداری کی جائے اور خدا سے اجر کی امید رکھی جائے تو یہ حماقت نہیں تو اور کیا ہے۔ یہ بھی کتنا عجیب معاملہ ہے جس قوم کے دین میں ایمان کے بعد عمل پر زور دیا گیا ہے وہی قوم سب سے زیادہ بے عملی کا شکار ہے۔ جب کہ دوسری قوم جس کے یہاں اندھ وشواس ہی سب کچھ ہے وہ عمل کے میدان میں سب سے آگے ہے۔ آج میرا مقصد آپ کے سامنے اس تنظیم کا ہلکا سا خاکہ پیش کرنا ہے جس سے ہمارا مقابلہ ہے تاکہ ہم حقیقت سے روبرو ہو سکیں اور مقابلے کی کچھ تیاری کر سکیں۔ ذیل میں آر ایس ایس کے متعلق کچھ اعداد و شمار درج کیے جا رہے ہیں۔ آپ ان کو ملاحظہ کیجیے اور پھر اپنی کارکردگی دیکھیے۔ یاد رکھیے محض قنوت نازلہ پڑھ لینے سے یا بددعا کر دینے سے مقابل کو مات نہیں دی جا سکتی۔ اس کے لیے نبیوں تک کو میدان عمل میں آنا پڑا ہے۔

آر ایس ایس جس کا قیام 1925 میں ہوا۔ جس کا مقصد ہے کہ بھارت کو ہندو راشٹر بنایا جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ بھارت کے ہر شہری کو اپنی پسند کا مذہب اپنانے۔ اس کی تبلیغ کرنے، اس کے مطابق جمہوری طریقے پر ہندوستان کو بنانے کی آزادی ہے۔ آر ایس ایس نے اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے طویل جدوجہد کی ہے۔ 96 سال پر محیط منظم کوششوں کا نتیجہ آج سب کے سامنے ہے۔ آج صدر جمہوریہ، نائب صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، وزیر داخلہ، وزیر دفاع، لوک سبھا کے اسپیکر، نائب اسپیکر، 18 وزرائے اعلیٰ، 29 ریاستوں کے گورنر، 1460 ممبران اسمبلی، 283 ممبران پارلیمنٹ، 58 راجیہ سبھا کے ارکان ہیں۔ اس کے علاوہ ہزاروں گرام پنچایت اور سینکڑوں نگر پالیکائیں ہیں جہاں پر ان کا قبضہ ہے۔ تخمینی طور پر ایک لاکھ شاکھائیں، کروڑوں سویم سیوک، لاکھوں بھارتیہ مزدور سنگھ سے وابستہ افراد، بیس لاکھ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد کے نوجوان، آٹھ سے دس کروڑ بی جے پی کے وابستگان، نو ہزار ہمہ وقتی ذمہ داران، لاکھوں وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے بجرنگی، ہیں جو دن رات اپنے مقصد کی جانب گامزن ہیں، ایک لاکھ کے قریب سرسوتی ششو مندر اور کالج ہیں جن میں پانچ لاکھ سے زیادہ آچاریہ اور ایک کروڑ سے زیادہ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ سینکڑوں پبلیکیشنز ہیں۔ جن سے ہندو تہذیب پر مبنی لٹریچر مختلف زبانوں میں لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوتا ہے۔

سماج کے ہر طبقے کے لیے اس نے سوسائٹی اور ٹرسٹ بنائے ہیں۔ علماء اور مسلمانوں کے لیے بھی اس نے اپنی انجمنیں قائم کی ہیں۔ کچھ اداروں کے نام آپ بھی ملاحظہ کیجیے: ون واسی کلیان آشرم، سنسکار بھارتی، وگیان بھارتی، لگھو ادیوگ بھارتی، سیوا سہیوگ، سیوا انٹرنیشنل، راشٹریہ دیویکا سمیتی، آروگیہ بھارتی، سماجک سمرستا منچ، شری رام جنم بھومی نیاس، دین دیال شودھ سنستھان، بھارتیہ وچار سادھنا،

سنسکرت بھارتی، بھارت وکاس پریشد، جموں کشمیر اسٹڈی سرکل، ودیشی سنستھان، ہندو ہیلپ لائن، ہندو سویم سیوک سنگھ، ہندو منانی، اکھل بھارتیہ ساہتیہ پریشد، بھارتیہ کسان سنگھ، سوامی وویکانند کیندر، اکھل بھارتیہ گرام پنچایت، وشو سمواد کیندر، جن کلیان رکت پیری، اتہاس سنکلن سمیتی، ان میں سے ہر ادارہ اپنی الگ دنیا رکھتا ہے۔ آپ ان کے ناموں سے ہی ان کے دائرہ کار کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

ہر زبان اور ہر عمر کے لیے اخبارات و رسائل شائع ہوتے ہیں۔ انقلاب جیسا اردو کا اخبار بھی سنگھ کا ہی ہے۔ پانچ جنیہ، آرگنائزر، ہندوستان سماچار، ترون بھارت جیسے اخبارات سنگھ کے اداروں سے شائع ہوتے ہیں۔ امر اجالا، دینک جاگرن بھی ان کے ہم خیال افراد نکالتے ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا میں درجنوں چینل ہیں جن پر دھیان گیان کے نام پر گیتا اور رامائن کا پاٹھ ہوتا ہے، کتنے ہی خبریہ چینل ہیں جن کا کام ہی دن رات مودی جی کی شان میں قصیدہ خوانی ہے۔

ان اداروں اور تنظیموں کے علاوہ بہت سی ایسی تنظیمیں ہیں جو باقاعدہ آر ایس ایس سے وابستہ نہیں ہیں لیکن اس کے مقصد میں معاون ہیں۔ مثلاً گائتری پریوار کا بہت بڑا نیٹ ورک ہے جس کے بارے میں آپ گوگل پر سرچ کر سکتے ہیں۔ رادھا سوامی نیاس ہے جس کے آشرم آپ کو ہر جگہ مل جائیں گے۔ بابا رام دیو بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہیں۔

یہ کام اور تیاریاں ان لوگوں کی ہیں جن کے بارے میں ہم کہتے ہیں کہ وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔ لیکن یہ نہیں سوچتے کہ انھوں نے ہماری دنیا ہی جہنم بنانے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے ساتھ خدا ہے ہمارا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ لیکن اسپین، سمرقند اور بخارا کی تاریخ بھول جاتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اتر پردیش میں بی جے پی کی شکست سنگھ کی جڑیں ہلا دے گی۔ لیکن بھول جاتے ہیں کہ جو لوگ جیتیں گے وہ کون سے ہندو راشٹر کے مخالف ہیں۔ ان کی آرزوں کا محل بھی رام مندر ہے۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے پاس بھی درجنوں آل انڈیا جماعتیں ہیں۔ لاکھوں مساجد اور مدارس ہیں۔ جس میں لاکھوں اساتذہ اور معلمات ہیں، کروڑوں طلبہ ہیں۔ اخبارات و رسائل بھی ہیں، ان کے ساتھ مقابلے شعراء اور ادیبوں کی بھرمار ہے۔ لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ہمارے ان اداروں اور جماعتوں کے مقاصد میں بعد المشرقین ہے۔ ایک تنظیم سے وابستہ ممبران بھی ایک مقصد سے اتفاق نہیں رکھتے۔ اسلام جیسا فلاح انسانیت کا دین رکھنے والے اپنا مقصد زندگی متعین کرنے میں ہی ایک دوسرے سے دست بگریباں ہیں۔ اگر ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابی درکار ہے تو ہم میں سے ہر شخص کو اپنا کوئی نہ کوئی ایسا ہدف ضرور متعین کرنا چاہیے جو ہمیں ہماری منزل کی طرف لے جانے میں معاون ہو۔ ہماری منزل اس کے سوا کیا ہے کہ دنیا امن و سلامتی اور عدل و انصاف کا گہوارہ بن جائے۔ لیکن اس کے لیے جذبات کے ساتھ عقل و دانش کا ہونا ضروری ہے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم ایک سیاسی قوت بنیں سنگھ نے بھی اپنے تمام کام سیوا اور سماج کے نام پر کیے ہیں مگر مقصد سیاسی طاقت کا حصول ہے اسی طرح مسلم امت کے سماجی، رفاہی، فلاحی اور مذہبی اداروں کو اپنی مشترکہ سیاسی جماعت پر اتفاق کرنا چاہیے۔ سیاسی قوت کی پشت پناہی کے بغیر قوموں کی ترقی ناممکن ہے۔ کسی ایک قائد کی قیادت میں رہ کر ہی حکومت میں شرکت کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ میری یہ بھی رائے ہے کہ آپ لوگ ہری دوار، رشی کیش آپنے قرب و جوار میں موجود آشرموں کی سیاحت ضرور کریں تاکہ آپ کی آنکھیں مقابل کی تیاریوں کا مشاہدہ کر سکیں۔ آر ایس ایس اور اس کی ہمنوا تنظیموں کا مطالعہ و مشاہدہ ہمیں حرکت و عمل پر آمادہ کرنے میں معاون ہو سکتا ہے۔

اس جہان آب و گل کا ہر تماشا دیکھ لے
سازشیں اغیار کی اور اپنی تیاری بھی دیکھ

رانچی: مختلف مقامات پر یوگا ڈے کا انعقاد

رانچی: رانچی میں 10 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے پر بہت سے پروگرام منعقد کیے گئے۔ جس میں وزیروں، لیڈروں، افسران سے لے کر عام لوگوں تک سبھی نے یوگا کیا اور اس دن کو یادگار بنایا۔ یوگا کرنے والوں کی بھیڑ جمعہ کی صبح سے ہی پارکوں میں جمع ہونا شروع ہوگئی۔ یوگا پروگرام کا یہ منظر کافی دلکش لگ رہا تھا۔ یوگا پریکٹس کے اس رنگین انداز نے ایک الگ ماحول پیدا کر دیا تھا۔ وزیر صحت بنا گپتا نے رانچی کے برسا منڈا فن پارک میں 10 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے پر منعقد پروگرام میں شرکت کی۔ رانچی کے ایم ایل اے سی پی سنگھ نے بھی ان کے ساتھ یوگا کیا۔ وزیر بنا نے کہا کہ یوگا ایک روحانی عمل ہے، ایک رسم ہے، صحت مند طرز زندگی گزارنے کا ایک معیار ہے، باقاعدگی سے یوگا کرنے سے دماغ خوش رہتا ہے اور جسم صحت مند رہتا ہے۔ پروگرام میں رانچی کے ڈی سی راہول کمار سنہا نے یوگا بھی کیا۔ جھارکھنڈ بی جے پی کے صدر بابولال مرانڈی نے بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر رانچی کے کانکے ڈیم کمپلیکس میں بڑے پیمانے پر یوگا کی مشق کی۔ انہوں نے سوشل سائٹ پر یوگا کی تصویر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا: یوگا کرو، صحت مند رہو۔ محکمہ سیاحت، فن ثقافت، کھیل اور امور نوجوانان کے زیر اہتمام منعقدہ یوگا ڈے پروگرام میں سینکڑوں نوجوانوں نے یوگا کیا۔ یہ پروگرام مورابادی کے ہاکی اسٹیڈیم میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس دوران ڈپٹی ڈائریکٹر راج کشور کھا، اے سی رانچی رام نارائن سنگھ، آئی اے ایس آدتیہ پانڈے، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر شیوبندر کمار سنگھ، ڈسٹرکٹ اسپورٹس کوآرڈینیٹر آشیش کمار بنرجی، بکیش کمار اور ہاکی جھارکھنڈ کے عہدیدار موجود تھے۔ رانچی میں کرمٹولی تالاب کے قریب نامی گنگے اور ریاستی حکومت کے زیر اہتمام خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے یوگا کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں خواتین اور بچوں کے ساتھ ضلع انتظامیہ کے لوگوں نے یوگا کیا۔ اس میں این ڈی سی رانچی سدیش کمار، صدر ایس ڈی او انکرش کمار، سنتوشی کماری اسسٹنٹ پروفیسر یوگا ودیالیہ، ڈی ایس او رانچی نے یوگا کی مشق کی۔ رانچی میونسپل کارپوریشن اور رام کرشنا مشن کے مشترکہ اشتراک سے باڑا تالاب (ویویکانند سرووَر) میں یوگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔

جے پی ایس سی مین امتحان کو لے کر امتحانی مراکز کے ارد گرد دفعہ 144 نافذ

رانچی: جے پی ایس سی کے مرکزی امتحان کو لے کر امتحانی مراکز کے ارد گرد دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے۔ یہ امتناعی حکم 22، 23 اور 24 جون کو صبح 7:00 بجے سے رات 08:00 بجے تک نافذ رہے گا۔ امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے پولیس فورس اور پولیس اہلکاروں کے ساتھ مجسٹریٹس کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ امتحان دینے والے طلباء، ان کے والدین یا سماج دشمن عناصر امتحانی مراکز میں ہجوم لگا کر امن و امان کو خراب کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اس خدشے کے پیش نظر، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، صدر، رانچی نے دفعہ 144 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ان امتحانی مراکز کے 200 میٹر کے دائرے میں امتناعی حکم جاری کیا ہے۔

جگناتھ پور رتھ یاترا 6 جولائی سے

میلے لگانے والے وینڈروں کے لیے ٹینڈر جاری، 31 لاکھ روپے سے شروع ہوگی بولی

رانچی: جگناتھ پور رتھ یاترا میں میلے کا اہتمام کرنے والے دکانداروں کے لیے ٹینڈر جاری کیا گیا ہے۔ رتھ میلہ 6 جولائی سے 17 جولائی تک منعقد ہونا ہے۔ ضلع انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مندر کے ارد گرد 41.27 ایکڑ اراضی 6 سے 17 جولائی تک میلے کے لیے دستیاب ہے۔ درخواست دہندگان کو ٹینڈر میں حصہ لینے یا درخواست بھرنے سے پہلے میلے کے احاطے کا مناسب معائنہ کرنا چاہیے۔ درخواست دہندہ کو پروپرائٹرشپ، پارٹنرشپ فرم، کمپنی، ایل ایل پی یا ٹرسٹ اینڈ سوسائٹی کے طور پر رجسٹرڈ ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ گزشتہ 3 سال کے انکم ٹیکس گوشواروں کی فوٹو کاپی فراہم کرنا بھی لازمی ہے۔ میلے کا ٹھیکہ حاصل کرنے کے لیے کم از کم بولی 31 لاکھ روپے سے شروع ہوگی۔ سب سے زیادہ بولی والا میلہ فروش کامیاب قرار دیا جائے گا۔ وہ خود یا اس کے ماتحت مختلف دکانداروں کو میلے میں جھولے، دکانیں، بازار وغیرہ لگانے کے لیے اپنی سطح پر اجازت دینے کا حق دیا جائے گا۔ جس پر کمیٹی نگرانی کرے گی۔ میلے کے احاطے میں سی سی ٹی وی اور دیگر لائٹس کا مناسب انتظام کرنا ٹھیکہ لینے والے کی ذمہ داری ہوگی۔ اس کے ساتھ یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ ان کی طرف سے الاٹ کی گئی دکانیں یا سٹال رتھ کے راستے سے طے شدہ فاصلے کے بعد ہی لگائے جائیں۔

کتاب ارمغان رافق کی رسم اجراء سے متعلق پریس میٹ

بھاگلپور (شارق آفاق): شہباز یادبی کونسل، مولانا چک بھاگلپور کے زیر اہتمام ایم ایس ہوٹل، بھاگلپور کے سینٹرل ہال میں ایک پریس میٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں پروفیسر رافق زماں، سابق صدر، علم الطبعیات، تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی، بھاگلپور کی کتاب کی تقریب رسم اجراء سے متعلق اطلاع دی گئی جس کی صدارت تنظیم ہذا کے چیئرمین جناب شمس الزماں عرف بزمی صاحب نے کی جبکہ اس موقع پر صدر شعبۂ اردو یونیورسٹی پی جی ڈپارٹمنٹ مونگیر یونیورسٹی مونگیر ڈاکٹر شاہد رزمی اور تنظیم ہذا کے ممبر جناب احمد رضا عزیزی صاحب موجود تھے۔ تقریب پریس میٹ کا آغاز احمد رضا عزیزی صاحب کے خیر مقدمی کلمات سے ہوا بعد ازاں جناب شمس الزماں بزمی صاحب نے صاحب کتاب پروفیسر رافق زماں سے متعلق چند یادوں کو شیئر کیا اور اپنے والد بزرگوار کی اردو نوازی اور ادب دوستی کا تذکرہ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر شاہد رزمی نے پریس میٹ کی غرض و غایت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ پریس میٹ کا مقصد ارمغان رافق کی ترویج و اشاعت سے زیادہ اردو میں لکھی گئی پروفیسر رافق کی نگارشات کو منظر عام پہ لانا ہے تاکہ آنے والی نسلیں اردو نوازی کا ثبوت دے سکیں۔ واضح رہے کہ کتاب ارمغان رافق کی تقریب رسم اجراء بتاریخ 23 جون 2024 کو ایم ایس ہوٹل بھاگلپور کے سینٹرل ہال میں 11 بجے دن میں شروع ہوگی۔ اس پریس میٹ میں شہر بھاگلپور کی پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل سمیت کئی چینل کے افراد موجود تھے۔ اخیر میں جناب احمد رضا عزیزی نے تمام شرکائے تقریب پریس میٹ کا اظہار تشکر کیا۔

نیٹ امتحان میں بے ضابطگیوں کے خلاف ریاستی کانگریس کا احتجاج میں راج بھون تک مارچ

مرکزی حکومت طلبہ کے مستقبل سے کر رہی ہے کھلواڑ: راجیش

رانچی: مرکزی وزیر تعلیم کو برخاست کرنے اور این ای ای ٹی امتحان میں بے قاعدگیوں کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کمیٹی نے آج راج بھون تک مارچ کا اہتمام کیا۔ جس کی قیادت ریاستی کانگریس صدر راجیش ٹھاکر نے کی۔ اس پروگرام میں وزیر بنا گپتا سمیت کانگریس کے کئی سینئر لیڈر اور کارکنان حصہ لیا۔ شہید چوک سے ایک مارچ نکالا گیا جو کچہری روڈ سے ہوتا ہوا راج بھون پہنچا۔ ریاستی کانگریس صدر راجیش ٹھاکر نے کہا کہ مرکزی حکومت کی بی جے پی پالیسی ملک کے طلباء کے مستقبل کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ پورے معاملے کی سی بی آئی جانچ ہونی چاہیے۔ انسانی وسائل کے مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان کو فوری طور پر کابینہ سے برطرف کیا جانا چاہئے اور ان کا استعفیٰ لیا جانا چاہئے کیونکہ اس گھوٹالے میں محکمہ تعلیم کا اہم رول ہے۔ NEET امتحان گھوٹالے کے تار گجرات لابی سے جڑے ہوئے ہیں اور اس میں سینئر بی جے پی لیڈروں کے کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کا اہم رول ہے۔ کانگریس اس وقت تک اپنا احتجاج جاری رکھے گی جب تک ایک بھی مجرم سلاخوں کے پیچھے نہیں جاتا۔

رانچی: آج 21/6/24 کو جھارکھنڈ پردیش کانگریس کے زیر اہتمام راج بھون گھیراؤ مارچ میں این ایس یو آئی کے ساتھیوں نے جھارکھنڈ NSUI کے ریاستی صدر عامر ہاشمی جی کی قیادت میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر ریاستی سکریٹری روہت پانڈے، رانچی ضلع صدر امن احمد، دھنباد ضلع صدر گوپال کرشنا چودھری، رانچی ضلع نائب صدر عمران ہاشمی، نجمی حیدر، لوہردگا ضلع جنرل سکریٹری منور عالم، مراد انصاری، آشیش ٹاپو وغیرہ موجود تھے۔

ذیشان نے پیرا میڈیکل میں ٹاپ کرکے ریاست کا نام روشن کیا

رانچی، 14 جون، 2024: ذیشان عالم نے جھارکھنڈ اسٹیٹ پیرا میڈیکل کونسل کے ڈپلومہ کورسز میں ٹاپ رینک حاصل کیا ہے۔ ذیشان عالم نے اس سال جھارکھنڈ اسٹیٹ پیرامیڈیکل کونسل سیشن 2021-2023 کے امتحان میں ڈپلومہ کورسز کے لیے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس اہم کارنامے کی وجہ سے پوری ریاست میں ان کا نام اعزاز سے لیا جا رہا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ذیشان عالم آئیڈیل اکیڈمی آف پیرامیڈیکل سائنسز نامی ادارے کے ہونہار طالب علم رہے ہیں۔ رانچی شہر کے مقامی رہائشی ذیشان عالم نے مختلف پیرامیڈیکل ڈپلومہ کورسز میں شاندار نمبروں کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس کی کامیابی نے نہ صرف اس کے خاندان بلکہ پوری تنظیم کے لیے عزت افزائی کی ہے۔ ذیشان نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے خاندان، اساتذہ اور دوستوں کو دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ سب کچھ میرے اساتذہ اور خاندان کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ ان کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی نے مجھے اس مقام تک پہنچایا ہے۔" آئیڈیل اکیڈمی آف پیرامیڈیکل سائنسز انسٹی ٹیوٹ کی پرنسپل ڈاکٹر ترنم افروز عالم نے ذیشان عالم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور لگن نے انہیں اس مقام تک پہنچایا ہے۔

جھارکھنڈ میں مانسون سے پہلے بارش کا موسم شروع

رانچی: ریاست میں مانسون کی آمد سے پہلے ہی بارش کا موسم شروع ہو گیا ہے۔ اس کے پیش نظر کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ کیرالہ سے شروع ہونے والا مانسون کئی دنوں سے بنگال میں پھنسا ہوا تھا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اس نے رفتار پکڑی۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ مانسون جلد ہی مالدہ سے رکسول-بھاگلپور کے راستے ریاست کے سنتھال پرگنہ میں داخل ہونے کی امید ہے۔ مانسون 22-23 جون کو ریاست میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ دوسری جانب جھارکھنڈ میں گرج چمک کے ساتھ پری مان سون بارشوں نے جمعرات کو تین لوگوں کی جان لے لی۔ مرنے والوں میں ترشی، پلامو کے ڈومری پنچایت کے کرما گاؤں کے راکیش سنگھ (17)، برھمو، رانچی کی گیتا دیوی (25) اور مرگی سائگڑھا کے رہنے والے لال دیو مہتو کی بیوی مینو دیوی شامل ہیں۔ رانچی میں مقیم محکمہ موسمیات کے سائنسدان ابھیشیک آنند نے بتایا کہ 20 جون کو جھارکھنڈ کے کسی بھی علاقے میں گرمی کی لہر کی کوئی صورتحال نہیں تھی۔ جھارکھنڈ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے نیچے گر گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت بعض مقامات پر 40-50 کلومیٹر کی رفتار سے ہوا چلنے کا امکان ہے۔ 22 جون کو بھی یہی صورتحال رہے گی۔

بارش کی وجہ سے تاریکی میں ڈوبا شہر

رانچی: گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں اور طوفانی بارش نے جمعرات کو شہر کی روشنیاں بند کر دیں۔ اتنی بارش ہوئی اور کئی مقامات پر درخت اور شاخیں بجلی کی تاروں پر گرنے سے رانچی شہر کے 10 فیڈروں سے بجلی کی سپلائی دو سے تین گھنٹے تک منقطع رہی۔ دیر شام تک ہونے والی بوندا باندی کی وجہ سے مرمت کا کام مکمل طور پر متاثر ہوا اور امدادی کاموں میں تاخیر ہوئی۔ جس کے باعث دیر شام تک بجلی منقطع ہونے سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور بڑا علاقہ گھنٹوں اندھیرے میں ڈوبا رہا۔ سرکٹ ہاؤس فیڈر، پہاڑی فیڈر، KV33 ہٹیا-راج بھون لائن، نیو کیپیٹل ڈویژن کے تحت راج بھون-کانکے لائن آسمانی بجلی گرنے سے ٹرپ گئی۔ جس کے باعث ان علاقوں میں ایک سے دو گھنٹے تک سپلائی معطل رہی۔ رانچی سنٹرل ڈویژن کے تحت کدرو میں درخت گرنے کی وجہ سے اشوک نگر فیڈر سے سپلائی رک گئی۔ اسی دوران گرج چمک کے باعث ٹرانسفارمر کا فیوز اڑ جانے سے ارگورہ میں اضافی ایک گھنٹے تک بجلی بند رہی۔ جبکہ اشوک نگر فیڈر میں مرمت کا کام شام تک جاری رہا۔ ڈورانڈا میں فیوز اڑ جانے سے کئی ٹرانسفارمرز سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا۔ جسے آدھے گھنٹے کے وقفے میں ٹھیک کر دیا گیا۔

اردو طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے اردو گرلس ہائی اسکول (درسگاہ اسلامی) چترپور میں 23 جون کو ہوگی توصیفی تقریب

انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ، رامگڑھ یونٹ کی جانب سے ضلع کے اردو طلباء وطالبات کے اعزاز کے لیے 23 جون کو منعقد کیا جانے والا مجوزہ توصیفی تقریب کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ آج آرگنائزنگ کمیٹی کی نشست میں اس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ توصیفی تقریب اردو گرلس ہائی اسکول چترپور (درسگاہ اسلامی) میں ہوگی۔ آرگنائزنگ سیکریٹری ڈاکٹر شاہنواز خان نے بتایا کہ توصیفی تقریب میں میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن کے تقریباً 150 اردو طلباء وطالبات کو توصیفی سند اور تمغوں سے نوازا جائے گا۔ مہمان خصوصی کے طور پر سماجی کارکن ساحل شفیق اور ونوبا بھاوے یونیورسٹی ہزاری باغ کے سابق صدر، شعبہ اردو و ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ایس زیڈ حق کی پروقار شرکت ہوگی۔ ان کے علاوہ مہمانان اعزازی اور دیگر مقررین میں رامگڑھ کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر شاردا پرساد، چترپور کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنگیا، سابق پرنسپل پروفیسر اے کے اپادھیائے، چترپور انٹر کالج کے پرنسپل محمد منظر شاہنواز، چترپور ہائی اسکول کے پرنسپل محمد افضل خان، سابق پرنسپل جلیل احمد، جے این کالج دھروا، رانچی کے صدر، شعبہ اردو و انجمن فروغ اردو کے سکریٹری ڈاکٹر محمد غالب نشتر، انجمن فروغ اردو کے صدر محمد اقبال، خزانچی دانش ایاز، لوہردگا ہائی اسکول کے اردو استاد محمد منور حسین شریک ہوں گے۔ اس موقع پر انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کی جانب سے رامگڑھ ضلع کے نو منتخب انچارج اور کوآرڈینیٹر کے علاوہ ضلعے کے تمام بلاکس کے انچارج اور کوآرڈینیٹر کو سلیکشن لیٹر دے کر چارج سونپی جائے گی۔

ایل آئی سی ہاؤسنگ فائنانس نے سالگرہ کے موقع پر ایک خصوصی پیشکش کا اعلان کیا

رانچی: LIC ہاؤسنگ فائنانس لمیٹڈ (LIC HFL) نے حال ہی میں اپنا 35 واں یوم تاسیس منایا، جس میں ملک کے مالیاتی شعبے میں اعتماد، عزم اور فضیلت کے ایک اہم سفر کی نشاندہی کی گئی۔ اس موقع پر، LIC HFL 19 جون سے 25 جون 2024 کے درمیان منظور کیے گئے ہوم لون کے لیے پروسیسنگ فیس پر 35% رعایت کے ساتھ ایک خصوصی سالگرہ کے فروغ کی پیشکش کر رہا ہے۔ ہوم لون سود کی شرح 2 کروڑ روپے تک کے قرضوں کے لیے 8.50% سے شروع ہوتی ہے۔ مزید برآں، LIC ہاؤسنگ فائنانس لمیٹڈ (BSE:500253 ؛ NSE:LICHSGFIN) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 15 مئی 2024 کو 31 مارچ 2024 کو ختم ہونے والی چوتھی سہ ماہی کے لیے اسٹینڈ اکیلے آڈٹ شدہ نتائج کا اعلان کیا۔

بی جے پی کے پارٹی دفتر کو منہدم کرے ہاؤسنگ بورڈ: بندھو ترکی

رانچی: جھارکھنڈ حکومت کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور ریاستی کانگریس کے ورکنگ صدر بندھو ترکی نے کہا ہے کہ دارالحکومت کی انتہائی اہم ہرمو ہاؤسنگ کالونی کی زمین کو الاٹ کرنے کا مقصد صرف رہائشی استعمال کے لیے ہے۔ اگر وہاں کسی سیاسی جماعت کا دفتر چلایا جا رہا ہے یا اسے تجارتی یا صنعتی طور پر استعمال کیا جا رہا ہے تو اس کی الاٹمنٹ فوری طور پر منسوخ کی جائے۔ یہی نہیں تعمیراتی کام کو گرایا جائے۔ نیز ایسے پلاٹوں کو نئے سرے سے الاٹ کیا جائے۔ ہرمو ہاؤسنگ کی زمین قبائلیوں اور مقامی لوگوں کی تھی لیکن اسے دوسرے لوگ استعمال کر رہے ہیں۔ ترکی نے کہا کہ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ جو زمین قبائلیوں اور مقامی لوگوں کی تھی اسے حاصل کرکے مستحقین کو رہائشی مقاصد کے لیے الاٹ کر دیا گیا۔ اسے تجارتی اور صنعتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بات صرف یہیں تک محدود رہتی تو ایک بات ہوگی۔ لیکن بی جے پی جیسی سیاسی پارٹی کا ریاستی دفتر بھی ایک رہائشی پلاٹ پر واقع ہے اور یہ بدقسمتی کی بات ہے۔

یوگا کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کریں: راگنی سنگھ

جھریا، 21 رجون، (نمائندہ) بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر، بی جے پی کی ریاستی رکن محترمہ راگنی سنگھ نے جھریا کے بہار بلڈنگ آفس کمپلیکس میں بی جے پی مہیلا مورچہ کے ارکان کے ساتھ یوگا کیا۔ ہر ایک نے لوگوں سے مختلف آسن میں یوگا کر کے صحت مند رہنے کی اپیل کی۔ مسز سنگھ نے کہا کہ یوگا ہماری زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ ہر ایک کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں یوگا کو شامل کرنا چاہیے۔ یہ بیماری یا بیماری سے تحفظ فراہم کرتا ہے اور زندگی میں خوشی اور توانائی کا تجربہ کرتا ہے۔ یوگا واحد سرگرمی ہے جس میں ہم سب مل کر کام کر سکتے ہیں۔ ہائی بی پی، شوگر، ریڑھ کی ہڈی سے متعلق مسائل کو یوگا سے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ ریتا یادو، بوبی پانڈے، سمن اگروال اور دیگر موقع پر موجود تھے۔

مرکزی وزیر نے گریڈیہہ میں یوگا کیا

گریڈیہہ، 21 رجون، (نمائندہ) بین الاقوامی یوم یوگا کے موقع پر، خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزیر اناپورنا دیوی نے گریڈیہہ کے بارگنڈا میں واقع سرسوتی شیشو ودیا مندر کے صحن میں طالب علموں اور اسکول کے ارکان خاندان کے ساتھ یوگا کی مشق کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے بین الاقوامی یوگا ڈے کی شکل میں قدیم ہندوستانی ورثے کو عالمی بنانے کا تاریخی کام کیا ہے۔ اس موقع پر جموا کے ایم ایل اے کیدار ہزارا، سابق ایم ایل اے نربھئے شاہ آبادی، بی جے پی لیڈر دنیش یادو، سنجیو کمار گڈو، رنجیت برنوال، نونیت سنگھ، سندیپ ڈانگیچ، موتی لال اپادھیائے کے علاوہ بی جے پی کے کئی لیڈر اور کارکن موجود تھے۔

ڈی اے وی ماڈل اسکول میں یوگا کا عالمی دن منایا گیا

جوڑاپوکھر، 21 رجون، (نمائندہ) ڈی اے وی ماڈل اسکول سی ایف آر آئی میں بین الاقوامی یوگا ڈے منایا گیا۔ کنڈرگارٹن سے 8ویں جماعت تک اسکول کے بچوں اور اساتذہ نے یوگا کی بہت سی مشقیں کیں۔ پرنسپل مسز مہوا سنگھ نے بچوں سے کہا کہ یوگا جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ یوگا کی باقاعدہ مشق جسم کو بیماریوں سے پاک رکھتی ہے۔ یہ دماغ کو سکون اور طاقت بھی فراہم کرتا ہے۔ یوگا اساتذہ سنتوش کمار سنگھ اور بچی وشواس نے کپل بھاتی، تاڈاسن، دھرواسنا، تریکوناسنا، وجراسنا، گوکھاسنا وغیرہ کی باریک مشقیں کروائیں اور ان کی اہمیت کو بیان کیا۔ یہ پروگرام پرنسپل مسز مہوا سنگھ اور سی سی اے انچارج مسز موسومی بنرجی کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ اسپورٹس ٹیچر سنتوش کمار سنگھ کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ موقع پر دیگر اساتذہ اور اساتذہ موجود تھے۔

ایم پی ڈھلو مہتو نے یوگا کیمپ میں حصہ لیا

دھنباد، 21 رجون، (نمائندہ) باگھمارہ کے چٹاہی فٹبال گراؤنڈ میں آج بین

الاقوامی یوگا ڈے منایا گیا۔ کیمپ کا اہتمام بی جے پی شیڈول کاسٹ مورچہ دھنباد میٹروپولیٹن ضلع نے کیا تھا۔ دھنباد کے ایم پی ڈھلو مہتو بطور پروگرام میں مہمان خصوصی تھے اور انہوں نے یوگا کیا۔ انہوں نے لوگوں کو یوگا کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ یوگا روزمرہ کی زندگی میں بہت ضروری ہے۔ انہوں نے یوگا کرو، صحت مند رہو کا منتر سکھایا۔ یوگا ٹیچر نریش سنگھ نے یوگا کی مشقیں کروائیں۔ اس موقع پر بی جے پی شیڈول کاسٹ مورچہ دھنباد میٹروپولیٹن ضلع صدر گورچند بوری، مہیش پاسوان، آشیش پاسوان، راجیت بھویان، راجیش ہانڈی، لال بہادر یادو، بنو چوہان، پپو سنگھ، چیتو رائے، گوپال مہتو، آنند بوری، لال باؤری، لال بہادر یادو اور دیگر موجود تھے۔ بوری، ونے یادو، شیلیندر یادو، رام اقبال یادو، منادوبے، منگلال ساؤ، لالن یادو، سدانند پاسی، چھوٹو پاسوان، ستار کیشور یادو، منٹو بھارتی، سادھو داس، شکا گوپ، کاجل پال، آنند یادو، رام جی چوہان، مناچوہان، برین اوراون، دلیپ بوری، سووے سنگھ، شراون اوراون وغیرہ موجود تھے۔

جموں و کشمیر تجارتی شو مواقع کے دور کی عکاسی کرتا ہے: ایل جی سنہا

سری نگر، 21 جون۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشمیر ہیریٹیج گورنمنٹ آرٹس ایمپوریم، سری نگر میں جموں و کشمیر ٹریڈ شو 2024 کا افتتاح کیا۔ اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کاریگروں، بنکروں، کاشتکاروں اور کاروباری کاروباریوں کا تیر مقدم کیا۔ انہوں نے صنعت وتجارت کے محکمے اور جے اینڈ کے ٹریڈ اینڈ پروموشن آرگنائزیشن کی دستکاری، ہینڈ لوم، زراعت اور باغبانی کے متنوع شعبوں کو فروغ دینے کی کوششوں کی تعریف کی۔ جموں وکشمیر تجارتی شو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ جموں کشمیر کے مرکزی علاقے نے مواقع کے دور کا آغاز کیا ہے۔ یہ یو ٹی میں ایک متحرک کاروبار اور تجارتی ماحولیاتی نظام بنانے اور عالمی منڈی میں جموں وکشمیر کے منفرد ثقافتی اور فنکارانہ ورثے کو ایک نئی شناخت فراہم کرنے کے ہمارے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں زراعت، ہینڈ لوم اور دستکاری کے شعبوں میں اصلاحات لانے کے لیے یوٹی انتظامیہ کے اہم اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہم پائیدار ترقی اور روزگار کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے خطے کی بھرپور ثقافت، ورثے، زرعی عمدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسیاں بنا رہے ہیں اور ان پر عملدرآمد کر رہے ہیں۔ میں یہ دیکھ کر خوش ہوں کہ ایک ضلع، ایک پروڈکٹ اقتصادی مواقع کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم کی قیادت میں انتظامیہ جموں کشمیر کو عالمی پلیٹ فارم پر فروغ دینے میں کامیاب رہی ہے۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو کہا کہ سری نگر میں ہزاروں یوگا کے شائقین کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کی یوگا کی مشق ایک تاریخی واقعہ ہے جس نے جموں کشمیر کو عالمی نقشے پر لایا ہے۔ ایل جی سنہا نے اس دوران کہا، "یوگا فلاح و بہبود کے جسمانی، نفسیاتی اور جذباتی پہلوؤں کو بڑھانے میں سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وزیر اعظم یوگا کو دنیا میں لے گئے ہیں اور آج ہماری قدیم روایت کا یہ انمول تحفہ پوری دنیا میں رائج ہے۔ ایل جی سنہا نے یوگا کو خوشی کی طرف ایک مجموعی نقطہ نظر اور صحت مند زندگی کی طرف پہلا قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جسم اور دماغ کو متحد کرتا ہے جیسا کہ سنت پتنجلی نے کہا تھا کہ جسم اور دماغ ایک ہیں۔ یوگا شعور لاتا ہے اور شعور کے ذریعے خالص خوشی جنم لیتی ہے۔

سہیوگ فاؤنڈیشن نے یوگا کیمپ کا انعقاد کیا

دھنباد، 21 رجون، (نمائندہ) بین الاقوامی یوگا ڈے پر سہیوگ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام واستو وہار فیز ون میں یوگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ فاؤنڈیشن کی صدر نیتو تیواری کی قیادت میں لگائے گئے کیمپ میں انسٹرکٹر اے کے پاٹھک نے یوگا کے کرتب سکھائے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا کا مطلب شامل ہونا ہے۔ انہوں نے یوگا کے بہت سے آسنوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی اور ان کی مشق کرائی۔ صدر نیتو تیواری نے کہا کہ یوگا ہندوستان کا تحفہ ہے، لیکن آج اسے عالمی سطح پر تسلیم کرنے میں وزیر اعظم نریندر مودی کا تعاون سب سے اہم ہے۔ آج دنیا کے ہر ملک میں یوگا کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے جو کہ فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر میتو پاٹھک، منجو ورما، موہنت راجگوریا، لیلا راجگوریا، جھرنا چکرورتی، شیوا شیش چکرورتی، آشا سریواستو، وجے سریواستو، سپھیا، سشیلا، اوما پانڈے سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

یوگا مثبت خیالات پیدا کرتا ہے: آشیش جین

بھورکنڈا، 21 رجون، (نمائندہ) جے ایس پی پترا تو میں بین الاقوامی یوگا دن

کے موقع پر جمعہ کو جندال کلب میں کئی پروگرام منعقد کئے گئے۔ جس میں درجنوں مرد وخواتین نے یوگا کی مشق کی۔ اس موقع پر یوگا گرو مانیکانت جھا نے موجود لوگوں کو مختلف آسنوں کی مشق کروائی جیسے کپل بھتی، پرانایام، انولوم- ولوم، بھرماری، بالاسنا، تاڈاسن، سیٹو بندھاسنا، سکھاسنا، بھوجنگاسنا، دھنوراسنا وغیرہ۔ ونیتا جین، صدر، جندال مہیلا کلب پترا تو نے کہا کہ یوگا نہ صرف جسمانی تندرستی کو فروغ دیتا ہے بلکہ تناؤ کو کم کرنے، ارتکاز کو بہتر بنانے اور اندرونی سکون کے احساس کو بڑھانے میں بھی مدد کرتا ہے۔ اس موقع پر او پی جندال کمیونٹی کالج، پترا تو، او پی جندال اسکول، بلکدرا اور جندال آشا کے بچوں نے یوگا کی مشق کی۔ اس کے علاوہ جے ایس پی فاؤنڈیشن کی جانب سے مختلف مقامات پر یوگا ڈے کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ اس موقع پر سنتوش کمار، روی نواس، آر ڈی شرما، اشوک سنگھ، ستیش کمار سنگھ، سنجیو سنگھ، آئی بی این راؤ، آلوک چندن، سمیر ہمادری، امبوج مہتو، ابھے متل، راہل کمار دیو، پٹیل سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

بھارت نے امریکی کانگریس کے دورے کے دوران دلائی لامہ کی حمایت کا اعادہ کیا

نئی دہلی۔ 21 رجون۔ ایم این این۔ ہندوستان نے دلائی لامہ کے موقف پر اپنے موقف کا اعادہ کیا اور ان کی محترم حیثیت اور ہندوستانی عوام کی طرف سے ان کے احترام پر زور دیا۔ وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "میں تقدس مآب دلائی لامہ کے بارے میں ہندوستان کے موقف کا اعادہ کرنا چاہتا ہوں۔ وہ ایک قابل احترام مذہبی رہنما ہیں اور ہندوستان کے لوگوں کی طرف سے ان کا دل کی گہرائیوں سے احترام کیا جاتا ہے۔ تقدس مآب کو ان کی مذہبی اور روحانی سرگرمیوں کو انجام دینے کی مناسب شائستگی اور آزادی دی جاتی ہے۔ مسٹر جیسوال کے تبصرے، ایک ہفتہ وار بریفنگ کے دوران، دلائی لامہ کی جانشینی پر ہندوستان کے موقف سے متعلق سوالات کے جواب میں، ہندوستان کے ثقافتی تانے بانے میں روحانی پیشوا کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے آئے۔ حالیہ سفارتی مصروفیات کا جائزہ لیتے ہوئے، مسٹر جیسوال نے 16 سے 20 جون تک امریکہ کے ایک اعلیٰ سطحی کانگریس کے وفد کے ہندوستان کے دورے کے بارے میں بصیرت فراہم کی۔ انہوں نے وزیر اعظم (نریندر مودی) سے بھی ملاقات کی تھی۔ انہوں نے وزیر خارجہ (ایس جے شنکر) اور وزیر تجارت و صنعت (پیوش گوئل) سے بھی ملاقات کی۔ اس دورے نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جاری دو طرفہ تبادلوں اور اسٹریٹجک ڈائیلاگ پر زور دیا، جس میں علاقائی سلامتی اور اقتصادی تعاون سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف پہلو شامل ہیں۔ امریکی کانگریس کا ایک دوطرفہ وفد جس کی قیادت کانگریس مین مائیکل میکول نے کی تھی اور اس میں ایوان کی سابق اسپیکر نینسی پیلوسی بھی شامل تھی، 16 جون کو دھرم شالہ پہنچا تھا۔

ججوں نے چیف ضلع جج کے ساتھ یوگا کی مشق کی

دھنباد، 21 رجون، (نمائندہ) جج کم سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی راکیش روشن نے کہا کہ آج کے مصروف طرز زندگی میں لوگوں کو پریشانی، ڈپریشن جیسے نفسیاتی اور ذہنی مسائل کا سامنا ہے جو اس وقت انسانیت کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار دھنباد کے پی ایل بی پینل ایڈوکیٹس کی طرف سے لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم اور تمام لیگل لٹریسی کلبوں کی طرف سے یوگا پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر پرنسپل ڈسٹرکٹ ایڈیشنل جج فیملی کورٹ ایس این مشرا، ڈسٹرکٹ ایڈیشنل جج سوجیت کمار سنگھ، رجنی کانت پاٹھک، ورنیش چندرا دتھی، پربھاکر سنگھ، سپھیا، ٹیھے کمار سنگھ، پرنسپل جج اور سیشن کورٹ کے افسران موجود تھے۔ ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ راجیو ترپاٹھی، سب جج تانشار لالسوتا کماری، سب ڈویژنل مجسٹریٹ۔ اور تمام عدالتی افسران نے یوگا کیا۔

نیٹ امتحان تنازعہ: لکھنؤ میں کانگریس کا احتجاجی مظاہرہ، ریاستی صدر سمیت 100 افراد حراست میں

اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے کی قیادت میں کانگریس نے راجدھانی لکھنؤ میں یو جی سی نیٹ اور نیٹ یو جی امتحانات میں مبینہ پیپر لیک کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ اس احتجاج کے دوران اسمبلی کا گھیراؤ کرنے والے مظاہرین اور پولیس کے درمیان تصادم ہوا۔ مظاہرین نے سڑکوں پر لگائی گئی رکاوٹوں کو ہٹانے کوشش کی جس کے بعد کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے سمیت تقریباً 100 لوگوں کو لکھنؤ پولیس نے حراست میں لے لیا۔ احتجاج کے دوران مظاہرین اور پولیس کے درمیان تصادم ہوا۔ مظاہرین نے سڑکوں پر لگائی گئی رکاوٹوں کو ہٹانے کی کوشش کی جس کے بعد کانگریس کے ریاستی صدر سمیت تقریباً 100 لوگوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ اس احتجاج کے بارے میں یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا ہے اور لکھا ہے کہ 'ہر ظلم کے تکر میں، سنگھرش ہمارا نعرہ ہے۔ نیٹ اور یو جی سی- نیٹ پیپر لیک کے خلاف احتجاج میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے انڈین نیشنل کانگریس کا احتجاجی مظاہرہ، اتر پردیش کانگریس کمیٹی نے آج لکھنؤ میں زوردار احتجاجی مظاہرہ کیا اور گرفتاری دی۔ بی جے پی حکومت میں آئے دن ہورہے پیپر لیک نے پورے تعلیمی نظام کو زمیں بوس کر دیا ہے۔ ہندوستان کے 33 لاکھ طلباء کے مستقبل کی حفاظت کے لیے ہم کانگریسی میدان میں۔ لکھنؤ میں ریاستی صدر اجے رائے کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے لکھنؤ شہر صدر راگھویندر چوبے نے کہا کہ یوگی آدتیہ ناتھ کی پولیس نے آج لکھنؤ میں نیٹ امتحان میں دھاندلی کے خلاف احتجاج کرنے والے ریاستی صدر اجے رائے کو گرفتار کر لیا ہے۔ اجے رائے کی گرفتاری یوگی حکومت کی بزدلی کو ظاہر کرتی ہے۔ تاناشاہ حکومت سن لے کہ کانگریس پارٹی نوجوانوں کو ہر قیمت پر انصاف دلا کر رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فروری میں پولیس ریکروٹمنٹ اور ریویو آفیسر امتحان کا پیپر لیک ہونے کے بعد اب نیٹ امتحان کو مذاق بنا دیا گیا ہے۔ اب یو جی سی- نیٹ کا امتحان بھی لیک ہونے کے بعد منسوخ ہو گیا ہے۔ بی جے پی حکومت میں پیپر مافیا ایک کے بعد ایک امتحانی پرچے لیک کر کے طلبہ کے مستقبل سے کھیل رہے ہیں۔ راگھویندر چوبے نے کہا کہ مودی- یوگی حکومت میں شفاف طریقے سے کوئی امتحان نہیں لیا جا رہا ہے۔ بھرتی کے امتحانات کے کئی پرچے پہلے ہی لیک ہو چکے ہیں۔ مودی- یوگی حکومت نے طلباء اور نوجوانوں کے مستقبل کو تاریکی میں ڈال دیا ہے۔ اجے رائے کی آج کی گرفتاری قابل مذمت ہے۔ ہم کانگریسی سڑکوں سے ایوان تک لڑیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ کل (20 جون) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے پیپر لیک ہونے اور نیٹ امتحان میں دھاندلی سے پریشان طلباء سے ملاقات کی تھی۔ راہل گاندھی نے طلبہ کو یقین دلایا تھا کہ کانگریس پارٹی متاثر طلبہ کو انصاف دلانے کے لیے سڑک سے لے کر پارلیمنٹ تک جدوجہد کرے گی۔

مدھیہ پردیش میں انسانیت پھر شرمسار، قبائلی خاتون سے اجتماعی عصمت دری، نیم برہنہ متاثرہ نے بھاگ کر بچائی جان

مدھیہ پردیش میں ایک بار پھر انسانیت کو شرمسار کرنے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اجین ضلع کے نیل گنگا میں ٹوٹے ہوئے ریلوے کوارٹر میں 70 سالہ بزرگ کے ساتھ ہوئے زنا کے معاملے کو پولیس ابھی سلجھا بھی نہیں پائی ہے، اور وزیر اعلیٰ کے آبائی ضلع میں کام کی تلاش میں آئی ایک قبائلی خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا واقعہ پیش آیا ہے۔ اس انسانیت سوز واقعہ میں شامل دو ملزمین نے کام دلانے کے بہانے خاتون کو اجین سے تقریباً 20 کلومیٹر دور تاجپور لے جاکر اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔ پولیس کے مطابق خبر ملی کہ ایک خاتون نیم برہنہ حالت میں ہے جس کے ساتھ کسی نے عصمت دری کی تھی، جب معاملے کی جانچ کی گئی تو خبر میں سچائی پائی گئی، پھر فوری کارروائی کر ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ اس معاملے میں بنوا سا تھانہ انچارج رویندر کٹارے کا بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ تھانہ حلقہ میں ایک خاتون کے نیم برہنہ حالت میں گھومنے کی اطلاع ملی۔ پتہ چلا کہ اس خاتون کے ساتھ کسی نے عصمت دری کی ہے۔ جب تفتیش کی گئی تو یہ خبر صحیح پائی گئی اور اس کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ جبل پور اور منڈلا باشندہ دو عاشق ومعشوق گھر سے بھاگ گئے تھے۔ پہلے انھوں نے شادی کی، اور پھر اندور سے اجین پہنچ گئے۔ یہاں پر دونوں کام کی تلاش میں اندرا نگر علاقہ میں گھوم رہے تھے۔ تبھی انھیں روی نامی ایک نوجوان ملا جس نے دونوں کو کام دینے کا جھانسہ دے کر اپنی بائک پر بٹھایا اور تاجپور لے گیا۔ جوڑے کو لگا تھا کہ اب ان کی زندگی میں خوشیاں آجائیں گی، لیکن روی نے انھیں دھوکہ دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ روی نے اپنے ایک دوست عمران کو جھونپڑی کے پاس بلایا اور وہ خاتون کے شوہر کو ضرورت کا سامان دلانے کے لیے اجین لے آیا۔ وہاں خاتون کا شوہر کچھ سامان خریدتا، اس کے پہلے ہی بہانہ بنا کر روی اسے چھوڑ کر پھر تاجپور پہنچ گیا۔ یہاں عمران پہلے ہی خاتون کے ساتھ جھونپڑی عصمت دری کر چکا تھا۔ اس دوران خاتون ڈری اور گھبرائی ہوئی تھی، لیکن پھر روی نے اسے اپنی ہوس کا شکار بنایا۔ اجتماعی عصمت دری کے بعد خاتون کسی طرح ہمت کر کے نیم برہنہ حالت میں جھونپڑی سے گاؤں کی طرف بھاگنے لگی۔ تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر بھاگنے کے بعد اسے کچھ لوگ کھیت پر کام کرتے ہوئے نظر آئے۔ متاثرہ خاتون ان لوگوں کے پاس پہنچی، پھر لوگوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ خبر ملنے پر پہنچی پولیس خاتون کو اپنے ساتھ تھانے لے آئی اور آگے کی کارروائی شروع ہوئی۔ پولیس کو جب خاتون نے پورا واقعہ سنایا تو تھانہ انچارج نے ملزمین کی تلاش شروع کر دی۔ تقریباً تین درجن سی سی ٹی وی فوٹیج کھنگالنے کے بعد ملزمین کی شناخت ہو پائی۔ پھر کافی مشقت کے بعد پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ ملزمین کو پکڑنے کے دوران حالات کچھ ایسے بنے کہ ملزمین بھاگتے بھاگتے زخمی ہو گئے، جنھیں علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جب تفتیش کی گئی تو یہ خبر صحیح پائی گئی اور اس کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ جبل پور اور منڈلا باشندہ دو عاشق ومعشوق گھر سے بھاگ گئے تھے۔ پہلے انھوں نے شادی کی، اور پھر اندور سے اجین پہنچ گئے۔ یہاں پر دونوں کام کی تلاش میں اندرا نگر علاقہ میں گھوم رہے تھے۔ تبھی انھیں روی نامی ایک نوجوان ملا جس نے دونوں کو کام دینے کا جھانسہ دے کر اپنی بائک پر بٹھایا اور تاجپور لے گیا۔

چاس تھانہ انچارج کو ڈی جی پی کا حکم نامہ

دھنباد، 21 رجون، (نمائندہ) ہیومن رائٹس پروٹیکشن آرگنائزیشن کی طرف سے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، جھارکھنڈ کی طرف سے ریاست کے تمام تھانوں میں انسانی حقوق کے تحفظ کے قانون کے بورڈز لگانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ اس کی روشنی میں ریاست کے تمام تھانوں میں بورڈ لگائے جانے ہیں۔ ڈی جی پی کے مذکورہ حکم کی روشنی میں ہیومن رائٹس پروٹیکشن آرگنائزیشن کے صدر سجن شرما، سینئر ڈپٹی انچارج راجیو کمار، سابق ریاستی موٹیویٹر تنویر عالم پر مشتمل تنظیم کی ٹیم تمام تھانوں میں بورڈ لگانے کے لیے سروے کر رہی ہے۔ ضلع موٹیویٹر راجیو کمار سنگھ اور ریاستی کوآرڈینیٹر شیلیندر کمار کی مشترکہ ٹیم نے چاس ٹاؤن تھانے کے انچارج کو ڈی جی پی کا حکم نامہ دیتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے قانون کا بورڈ لگایا جائے۔ جتنی جلدی ہو سکے پولیس اسٹیشن۔ اس پر اسٹیشن انچارج نے کہا کہ جلد ہی بورڈ لگا دیا جائے گا۔

بارایسوسی ایشن کے مسائل حل کیے جائیں گے: جوبا مانجھی

چائی باسا، 21 جون، (نمائندہ) سنگھ بھوم کی نومنتخب رکن اسمبلی مسز جوبا مانجھی کا جمعہ کو ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن چائباسہ کے آڈیٹوریم میں وکلاء نے شاندار استقبال کیا۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر رامیشور پرساد اور جنرل سکریٹری قادر آگسٹین کلو نے انہیں پھولوں کا گچھا دے کر اور شال پہنا کر ان کی عزت افزائی کی۔ اسی ایڈوکیٹ اور سماجی کارکن راجا رام گپتا نے رکن پارلیمنٹ کو نشان پیش کیا۔ اس موقع پر بار ایسوسی ایشن کے صدر نے بار کی عمارت سے متعلق مسائل اور وکلاء کے دیگر مسائل رکن اسمبلی کے سامنے پیش کیے۔ اسی ایم پی نے یقین دلایا کہ دہلی سے واپس آنے کے بعد میری قیادت میں بار ایسوسی ایشن کا ایک وفد ریاست کے معزز وزیر اعلی چمپائی سورین سے ملاقات کرے گا اور انہیں مسائل سے آگاہ کرے گا۔ اور ہم سب مل کر بار کی عمارت کی تعمیر اور دیگر تمام مسائل کا حل نکالیں گے انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ وکلاء کا مسئلہ نہیں بلکہ عام شہریوں کا مسئلہ ہے جس کا حل انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر بنیادی طور پر جھارکھنڈ اسٹیٹ بار کونسل کے رکن ایڈوکیٹ انیل مہتو، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر قیصر پرویز، گورنمنٹ ایڈوکیٹ پون شرما، سینئر ایڈوکیٹ ستیش چندر مہتو، ولی وشوکرما وویک شرما، دریودھن گوپ، آشیش سنہا، اندرا گوپ، جگدانند پردھان، سوکمار در پا، کشور سنہا، انجن پردھان، پرمود پرساد، دھرم سنگھ ہسا، منیش دیوگم، ہریش شنڈیل، راکیش پانڈے، سرسوتی داس، پونم بڈولی، لکشمی مہتو، سنائی ہاسا، اناسیکا گوپ، رانی گوپ اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔

ضلع سطح پر 10 ویں عالمی یوگا ڈے کا انعقاد

گملا، 21 جون، (نمائندہ) آج جمعہ کو ضلع میں 10 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے کا انعقاد ضلع انتظامیہ اور ضلع آیوش کمیٹی گملا کے مشترکہ زیر اہتمام نگر بھون گملا میں کیا گیا۔ اس یوگا ڈے کے موقع پر آیوش کمیٹی کے ٹرینرز کے ذریعہ مختلف یوگا مشقیں کروائی گئیں۔ جس میں 10 سے زائد یوگا مشقیں شامل تھیں۔ اس پروگرام میں خاص طور پر ڈپٹی کمشنر کرن ستیارتھی، پولیس سپرنٹنڈنٹ شمبھو کمار سنگھ، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیشور مہتو، سشیندر کمار بدائی، ایڈیشنل کلکٹر کے ساتھ ضلع کے سینئر افسران، عملہ کے ساتھ طلباء اور بچے بھی موجود تھے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی نے کہا کہ یوگا کرنے سے نہ صرف آپ صحت مند رہیں گے بلکہ اس سے زندگی میں نظم وضبط برقرار رہتا ہے اور نظم وضبط بذات خود پوری زندگی کو کامیاب شکل دینے میں مدد کرتا ہے۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے ریاست بھر میں منشیات کے استعمال کے خلاف 19 سے 25 جون تک چلائی جانے والی مہم پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند زندگی کی خاطر نشہ آور اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں اور خود کو اور اپنے رشتہ داروں کو نشہ آور اشیاء نہ استعمال کرنے کے بارے میں آگاہ کریں۔ انہوں نے ہر ایک سے اپیل کی کہ وہ صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے ریاستی سطح پر منعقد ہونے والے پروگراموں میں شرکت کریں۔ اس دوران پروگرام میں موجود پولیس سپرنٹنڈنٹ شمبھو کمار سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ یوگا کی مشق میں روزانہ صرف 30 منٹ کا وقت بھی ہماری زندگی میں مثبت توانائی پیدا کرسکتا ہے۔ یوگا کی باقاعدگی سے مشق ہمارے دماغ اور جسم میں ارتکاز پیدا کرتی ہے اور ہماری صلاحیتوں کو نکھارتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند دماغ ایک صحت مند جسم کی تشکیل کرتا ہے، اس لیے ہمیشہ صحت مند رہیں اور مسلسل یوگا کی مشق کرکے اپنے آپ کو اور معاشرے کو صحت مند بنائیں۔

یوگا مثبت خیالات پیدا کرتا ہے: پروین راجگڑھیا

رام گڑھ، 21 جون، (نمائندہ) بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر جمعرات کو شری اگرسین اسکول، بھور کنڈا میں یوگا کی اہمیت پر ایک مباحثہ کا اہتمام کیا گیا۔ قبل ازیں اساتذہ کی رہنمائی میں جاری یوگا پکھواڑہ کے تحت طلباء اور والدین نے روزانہ اپنے گھروں میں یوگا کی مشق کی۔ اساتذہ نے سب کو یوگا کے مختلف آسنوں جیسے کپال بھتی، پرانایام، سوریہ نمسکار، انولوم-ولوم، بھرماری، بالاسنا، تاڈاسن، سیتو بندھاسنا، ورکشاسنا، سکھاسنا، بھوجنگاسنا، دھنوراسنا، شراجاسن، ویر بھدراسن، اسٹرسن وغیرہ کے فوائد کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ یوگا بحث میں اسکول کے ڈائریکٹر پروین راجگوڑھیا نے کہا کہ یوگا ہندوستان کی قدیم روایت کا ایک انمول تحفہ ہے۔ یہ دماغ اور جسم کے اتحاد، فکر و عمل، اعتدال اور کمال، انسان اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی، صحت اور تندرستی کا ایک جامع راستہ ہے۔ اس سے مثبت خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ دماغ سے نجاست کو دور کرتا ہے اور انفرادی شعور کو تقویت دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے زندگی میں جوش اور توانائی برقرار رہتی ہے۔ پرنسپل وویک پردھان نے کہا کہ جدید دور میں یوگا کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آج ہر شخص ناقص طرز زندگی گزارنے لگا ہے۔ جس کے ان کے جسم اور دماغ پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ لوگ بیماری کا شکار ہونے لگے ہیں۔ ایسی صورت حال میں یوگا ہمارے لیے خود کو صحت مند رکھنے کا سب سے موثر طریقہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ڈائریکٹر (اکیڈمک) ایس کے چودھری نے کہا کہ یوگا کے تمام عمر کے افراد کے لیے بے شمار فوائد ہیں۔ جس کی وجہ سے یوگا کو پوری دنیا میں کافی مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ یہ نہ صرف جسمانی تندرستی کو فروغ دیتا ہے بلکہ تناؤ کو کم کرتے، ارتکاز کو بہتر بنانے اور اندرونی سکون کے احساس کو بڑھانے میں بھی مدد کرتا ہے۔

ڈی اے وی پبلک اسکول بڑکا نا میں عالمی یوم یوگا منایا گیا

رام گڑھ، 21 جون، (نمائندہ) جمعہ کو ڈی اے وی پبلک اسکول برکانہ میں عالمی یوم یوگا منایا گیا۔ اس پروگرام میں یوگا ڈے کا تھیم خود اور سماج کے لیے یوگا ہے۔ اس پروگرام میں ڈی اے وی برکانہ کے 1600 بچوں اور 100 ملازمین نے حصہ لیا۔ اسکول کی یوگا ٹیچر جیوتسنا رائے نے یوگا کروایا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اٹل چوبے کو سبز پودا دیا گیا، وہ ڈی اے وی برکا کانہ کے سابق طالب علم ہیں اور اس وقت بوکارو کے ڈی ایس ای ہیں اور اسکول کے پرنسپل کو اعزاز سے نوازا گیا۔ سکول کی روایت کے مطابق چراغاں کیا گیا اور خطبہ استقبالیہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر تن من زندگی سنوارے یوگا مارگ اپنے گانا پیش کیا گیا۔ 10 ویں کلاس کی دیویا نے یوگا سے متعلق معلومات دیں۔ بچوں کی طرف سے ردھمک یوگا پیش کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اٹل چوبے ڈی ایس ای بوکارو نے اپنی تقریر میں بچوں کو آشیرواد دیتے ہوئے کہا کہ اگر کچھ حاصل کرنے کی تمنا ہو تو آپ زندگی میں سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں، انہوں نے اپنے اساتذہ کو یاد کیا اور بچوں سے کہا کہ آپ کے پاس ایسے اساتذہ ہیں جو آپ کو بدل سکتا ہے، آپ کو صرف محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر اٹل چوبے صاحب نے بچوں کو صفائی کے پندرہ دن اور سبز اور نیلے رنگ کے کوڑے دان کے استعمال کے بارے میں بتایا۔

بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر نرسا میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

نرسا، 21 جون، (نمائندہ) بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر، سماجی تنظیم آل انڈیا مارواڑی یووا منچ نیر ساشاخ، سمرپن ایک نیک اقدام، قومی انسانی حقوق اور بدعنوانی کی روک تھام اور بھارت سوابھیمان ٹرسٹ اور بھارت کے مشترکہ زیر اہتمام نیرسا کے اگرسین بھون میں ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پتنجلی یوگا سمیتی کیمپ کا افتتاح مہمان خصوصی سابق میئر چندر شیکھر اگروال، مہمان خصوصی سابق ایم ایل اے اروپ چٹرجی، نورنگ لال گوئل، شیو کمار داروکا، مارواڑی یووا منچ کے صدر رویندر گوئل اور سکریٹری سوربھ اگروال نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر کیا۔ ڈاکٹروں کی ٹیم میں ہیلتھ پوائنٹ ہاسپٹل رانچی، سری نواس بلڈ سنٹر دھنباد اور کمار دھوبی سپیکٹرم ہسپتال آگیار کنڈ کی ٹیمیں شامل تھیں۔ سابق ایم ایل اے اروپ چٹرجی اور سابق میئر چندر شیکھر اگروال نے کہا کہ سماجی تنظیم خون عطیہ کیمپ منعقد کرکے بہت اچھا کام کر رہی ہے۔

فزیکل اکیڈمی نے گملا میں عالمی یوگا ڈے مشترکہ طور پر منایا

گملا، 21 جون، (نمائندہ) پروگرام کے مہمان خصوصی ٹرینی فارسٹ ڈویژنل آفیسر آدرش شرن تھے اور مہمان خصوصی تھے لکشی فزیکل اکیڈمی کے ڈائریکٹر نیلسن بھگت نے پروگرام میں یوگا انسٹرکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ پروگرام میں گریوا چلن اسکندنیاس کٹی چلن تاداسنا سوریہ نمسکار کپال بھتی انولوم دلوم چکراسنا بھدراسن بھرماری کے بعد برہمنادوام کے تلفظ کے ساتھ یوگا مکمل کیا گیا جس میں ایک پھل کا درخت تحفہ میں دیا گیا۔ انہوں نے تمام یوگا کے شرکاء سے کہا کہ آج ہر انسان کو کم از کم پانچ درخت ضرور لگانے چاہئیں مہمان آدرش شرن نے کہا کہ بیماری سے پاک زندگی گزارنے کا بہترین ذریعہ ہے یہ نہ صرف ہمیں صحت مند رکھتا ہے بلکہ زندگی کے مختلف شعبوں میں ہمت اور بے خوفی سے بھر دیتا ہے۔ سنتوش جھا نے یوگا کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور تمام طلباء سے کہا کہ وہ روزانہ یوگا کریں اور دیکھیں کہ آپ کی کام کی صلاحیت اور معیار دونوں میں اضافہ ہوگا۔ پروگرام کا اختتام یہ کہہ کر کیا کہ آج دنیا میں موسیقی کا دن بھی ہے، اس لیے آپ سب کو یوگا کے ساتھ ساتھ موسیقی کے دن کا لطف اٹھانا چاہیے۔ ساہو شیوم کمار سنگھ امراو اور رام ولاس بیلوا بے سکم منا منجو دیپیکا دیپتی اناسیکا پریا پوجا نشو کرپا سندھیا کی ستائینا وغیرہ تقریباً 150 نوجوان یوگی موجود تھے۔

ڈی سی نے منشیات کی روک تھام کو لیکر بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

چائباسا، 21 جون، (نمائندہ) منشیات کی روک تھام کے لیے بیداری رتھ کو ڈپٹی کمشنر کلدیپ چودھری نے مغربی سنگھ بھوم ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کمپلیکس سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ منشیات سے متعلق آگاہی کے حوالے سے ضلعی سطح پر بھی اجلاس منعقد کیا گیا جس کے بعد آج عام لوگوں کو منشیات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے لیے گاڑی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ آڈیو ویڈیو کے ذریعے یہ گاڑی ضلع کے مختلف علاقوں، بازاروں، پرہجوم علاقوں اور سیاحتی مقامات پر جائے گی اور عام لوگوں کو منشیات کے استعمال سے بچنے کے بارے میں آگاہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے تعاون سے ضلع بھر میں ہم سب مل کر پورے ضلع کو منشیات کی لت سے پاک کر سکتے ہیں۔

حاجی سید سلمان چشتی نے نئی دہلی میں 'سرو دھرم سمواد' میں اجمیر درگاہ شریف کی نمائندگی کی

نئی دہلی، 21 جون۔ ایم این این۔ روحانی اتحاد کے گہرے مظاہرے میں، اجمیر درگاہ شریف کے گدی نشین اور چشتی فاؤنڈیشن کے چیئرمین حاجی سید سلمان چشتی نے سی جی او کمپلیکس میں اقلیتی کمیشن اور بھارتیہ سرو دھرم سنسد کے ذریعہ مشترکہ طور پر منعقدہ سرو دھرم سمواد بین المذاہب پروگرام میں شرکت کی۔ معروف بین المذاہب رہنما اس بارے میں اپنی بصیرت کا اشتراک کرنے کے لیے جمع ہوئے کہ کس طرح نومنتخب حکومت ملک میں امن اور ہم آہنگی قائم کرنے کے لیے روحانی رہنماؤں کے ساتھ تعاون کرسکتی ہے۔ اقلیتی امور کے وزیر مملکت جناب جارج کورین، اقلیتی کمشنر جناب اقبال سنگھ لال پورہ اور بھارتیہ سرو دھرم سنسد کے قومی کنوینر گوسوامی سشیل جی مہاراج، شری وویک مونی جی، فادر ایم ڈی تھامس، ڈاکٹر اے کے مرچنٹ، دیدی بی کے سرین، این سی ایم کے اراکین اس موقع پر موجود اہم شخصیات میں شامل تھے۔ تقریب کے روحانی جوہر پر روشنی ڈالتے ہوئے حاجی سید سلمان چشتی نے کہا، "حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے الہامی الفاظ میں، سب سے محبت، کسی سے بغض نہیں۔ یہ اجتماع باہمی احترام اور افہام وتفہیم کے ماحول کو فروغ دینے کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا ثبوت ہے، یہ اس طرح کے الٰہی اتحاد کے ذریعے ہی ہم آہنگ اور پرامن ہندوستان کی راہ ہموار کر سکتے ہیں۔ اپنے خطاب میں لاکھوں مدارس اور دینی مدارس کے اماموں اور عقیدے کے اساتذہ کے لیے ہنر مندانہ ترقی کے اقدامات اٹھانے پر زور دیا۔ کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرامز انیشی ایٹو، تعلیمی اور بیداری کی مہمات، شکایات کے ازالے کے بہتر طریقہ کار، اقتصادی بااختیار بنانے اور ہنر کی ترقی، صحت کی دیکھ بھال اور سماجی بہبود کے اقدامات، بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے، نوجوانوں کی شمولیت اور بااختیار بنانے، تحقیق اور پالیسی ایڈوکا کے بارے میں تفصیلات بھی شیئر کیں۔ اس تقریب میں اقلیتی برادریوں تک رسائی کے اقدامات پر زور دیا گیا، جس کا مقصد فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینا، عدم تحفظ کو ختم کرنا، عدم مساوات اور امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنا اور حکومت سے کمیونٹیز کی توقعات کو سمجھنا ہے۔ رہنماؤں نے مل کر ملک میں بین المذاہب تعاون کی ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے عزت مآب وزیر اعظم کی قیادت میں نئی حکومت اور اس کی کابینہ کی وزارت کو اجتماعی طور پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حقیقی امن اور ہم آہنگی اجتماعی روحانی حکمت اور اتحاد کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔ تقریب کے روحانی جوہر پر روشنی ڈالتے ہوئے حاجی سید سلمان چشتی نے کہا، "حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے الہامی الفاظ میں، سب سے محبت، کسی سے بغض نہیں۔

ثلاثی کا موجد، منفرد لہجے کا شاعر، حمایت علی شاعر... جمال عباس فہمی

پاکستان میں شعروادب اور فنون لطیفہ کی بلند عمارت کی بنیاد میں ہندوستانی قلمکاروں اور فنکاروں کا خون پسینہ لگا ہوا ہے۔ پاکستان کے جتنے بھی عظیم شاعر، ادیب اور فنکار ہیں ان میں سے بیشتر کا تعلق کسی نہ کسی پہلو سے ہندوستان سے رہا ہے۔ وہ جوش ہوں، حفیظ جالندھری ہوں، امید فاضلی ہوں یا منشو، وہ نسیم وشمیم امروہوی ہوں یا رئیس و جون ایلیا، وہ صادقین ہوں یا اقبال مہدی ان جیسے درجنوں ایسے قلمکار اور فنکار ہیں جنہیں پاکستانی شعروادب کا معمار کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ ان کا رشتہ ہندستان سے رہا ہے۔ اسی کڑی میں ایک نام معروف شاعر، محقق، ڈرامہ نگار اور فلمی نغمہ نگار حمایت علی شاعر کا بھی ہے۔ حمایت علی شاعر مہاراشٹر کے تاریخی شہر اورنگ آباد میں پیدا ہوئے۔ اردو شعروسخن کی تاریخ میں وہ واحد ایسے شاعر ہیں جنہوں نے اپنی سوانح منظوم انداز میں تحریر کی۔ وہ ثلاثی کے بھی موجد ہیں۔ انہوں نے نعتیہ شاعری، اردو شاعری اور علاقائی شعرا کی تاریخ بھی قلم بند کی ہے۔ حمایت علی شاعر کی ادبی خدمات کا تفصیل سے جائزہ لینے سے پہلے ان کے خاندانی پس منظر اور تعلیمی اور شعری سفر پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ ان کا حقیقی نام میر حمایت علی اور تخلص شاعر ہے۔ 14 جولائی 1926ء کو مہاراشٹر کے تاریخی شہر اورنگ آباد میں پیدا ہوئے۔ حمایت علی کا تعلق ایک سادات گھرانے سے تھا۔ ان کے جد اعلیٰ نوراللہ حسینی صوفی تھے۔ ان کے والد میر تراب علی پولیس انسپکٹر تھے۔ حمایت علی تین برس کی عمر میں ماں کے سائے سے محروم ہو گئے تھے۔ حمایت علی کی ابتدائی تعلیم اورنگ آباد کے مدرسہ فوقانیہ میں ہوئی۔ والد انہیں اعلیٰ پولیس افسر بنانا چاہتے تھے اس لئے ان کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیتے تھے۔ ادھر حمایت علی کا یہ حال تھا کہ اسکول جانے سے جی چراتے تھے۔ بچپن میں اسکول جانا انہیں سزا جیسا لگتا تھا۔ وہ بچپن سے ہی ذہین تھے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ضدی بھی تھے۔ تیور باغیانہ تھے۔ انہیں سماج میں عدم مساوات، کمزور طبقات کے ساتھ ناانصافی اور حقوق انسانی کی پامالی سے نفرت تھی۔ انہیں شہنشاہیت پھوٹی آنکھ نہیں بھاتی تھی۔ انہیں اپنے نام سے صرف اس لئے چڑ تھی کہ ان کا نام حیدر آباد کے نظام میر عثمان علی کے فرزند میر حمایت علی کے نام پر رکھا گیا تھا۔ ایک بار انہوں نے والد سے پوچھا کہ بادشاہ کو ظل الٰہی کیوں کہا جاتا ہے۔ والد نے کہا بادشاہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے۔ انہوں نے برجستہ کہا کہ صرف بادشاہ ہی ظل الٰہی کیوں ہم کیوں نہیں۔ اس پر ان کے والد کو غصہ آگیا اور انہوں نے کہا کہ تمہارے لہجے سے بغاوت کی بو آتی ہے۔ حمایت علی کی نوجوانی کے دنوں میں ترقی پسند تحریک کی داغ بیل پڑ چکی تھی اور اس دور کے بڑے بڑے اردو ادیب ترقی پسند تحریک سے وابستہ ہو رہے تھے۔ طلبا بھی اس تحریک کے رنگ میں رنگنے لگے تھے۔ حمایت علی بھی اس تحریک کے سرگرم رکن بن گئے۔ حمایت علی نے کم عمری میں قلم سنبھال لیا تھا۔ ان کی شاعری کا راز ساتویں جماعت میں اس وقت کھلا جب انہوں نے ایک نعت کہی اور حیدر آباد کے ایک رسالے کو حمایت ترابی کے نام سے بھیج دی۔ رسالہ نے وہ نعت مولوی حمایت ترابی کے نام سے شائع کردی۔ حمایت نے وہ رسالہ اسکول میں دوستوں کو دکھایا۔ ان کے ایک استاد کو یقین نہیں آیا۔ انہوں نے امتحان لینے کے لئے حمایت کو گرہ لگانے کے لئے ایک مصرع دیا۔ حمایت نے اس مصرع پر پوری غزل نظم کردی۔ اس کے بعد وہ اسکول بھر میں مشہور ہو گئے۔ پڑھائی میں کمزور تھے تو اکثر اساتذہ ان کی شاعری پر طنز بھی کیا کرتے تھے۔ حمایت ترابی سے حمایت علی شاعر بننے کے پیچھے بھی ان کی ضد تھی۔ ایک شخص نے انہیں شاعر کہہ کر چڑایا۔ انہوں نے غصے میں اپنا تخلص ہی شاعر رکھ لیا۔ والد کو ان کی شاعری سے سخت چڑ تھی وہ اسے وقت کا زیاں قرار دیتے ہوئے حمایت سے تعلیم پر توجہ دینے کو کہتے تھے۔ والد کو جب بھی حمایت کی بیاض نظر آتی تھی وہ اس کو جلا ڈالتے تھے لیکن حمایت یادداشت کے سہارے اپنے کلام کو دوسری بیاض میں لکھ لیا کرتے تھے۔ آواز اور شعر پڑھنے کے بہترین انداز کی وجہ سے انہیں حیدر آباد ریاست کے ریڈیو میں ملازمت مل گئی۔ آزادی کے بعد پولیس ایکشن اور افراتفری کو انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اس دوران انہیں ریڈیو کی ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ شاخسانہ ترقی پسند تحریک سے ان کا تعلق تھا لیکن برطرفی کی وجہ یہ بتائی گئی کہ ان کی تعلیم صرف انٹر تک ہے۔ حمایت علی نے کچھ روز احتجاج میں اخبار بھی فروخت کیے۔ اس واقعہ کی بہت شہرت ہوئی کہ ایک شاعر اخبار بیچنے کو مجبور ہو گیا۔ روزگار کی ضرورت انہیں ممبئی لے گئی جہاں انہیں دو فلموں کے نغمے لکھنے کا موقع ملا۔ نغمہ نگاری کے معاوضہ میں ملی رقم سے وہ 1951 میں پاکستان ہجرت کر گئے۔ وہاں جا کر انہیں تعلیم کی اہمیت کا اندازہ ہوا اور انہوں نے شبینہ کلاس کے ذریعے بی اے کیا۔ انہوں نے روزنامہ 'خلافت' میں کام کیا اور کسی طرح ریڈیو سے وابستہ ہو گئے۔ 1963 میں سندھ یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے کیا۔ انہوں نے سندھ یونیورسٹی میں کئی برس تک طلبا کو اردو ادب بھی پڑھایا۔ پاکستان میں ان کی صلاحیتوں کے کچھ اور جوہر کھلے۔ انہوں نے کچھ یادگار تحقیقی کام بھی انجام دیے۔ انہوں نے پاکستان ٹیلی ویژن کے لئے نعت گوئی کی سات سو سالہ تاریخ 'عقیدت کا سفر' کے عنوان سے لکھی۔ انہوں نے پاکستان میں نعت گوئی کی پچاس سالہ تاریخ بھی قلم بند کی۔ ان کے ٹیلی ویژن پروگراموں میں 'غزل اس نے چھیڑی' کے عنوان سے اردو شاعری کی سات سو سالہ تاریخ اور 'خوشبو کا سفر' کے عنوان سے علاقائی شعرا کی پانچ سو سالہ تاریخ، 'محبتوں کا سفر' کے عنوان سے اردو شاعری کے سندھی شعرا کی پانچ سو سالہ تاریخ شامل ہے۔ انہوں نے 'لب آزاد' کے عنوان سے اردو کی احتجاجی شاعری کی چالیس برس کی تاریخ لکھنے جیسا کارنامہ بھی انجام دیا۔ جہاں تک ان کی شاعری کا تعلق ہے انہوں نے اس میں تجربے بھی کئے۔ انہوں نے صنف سخن 'ثلاثی' ایجاد کی۔ حمایت علی نے اپنی تحریروں اور ان کے ناقدین نے مختلف مضامین میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ حمایت علی شاعر ثلاثی کے موجد ہیں۔ ثلاثی ہائیکو کی طرح تین مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کا پہلا اور تیسرا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔ ثلاثی غیر مردف ہوتی ہے یعنی اس میں ردیف نہیں ہوتی۔ حمایت علی نے بے شمار ثلاثیاں کہیں۔

کس طرح تراش کر سجائیں
نادیدہ خیال کے بدن پر
لفظوں کی سلی ہوئی قبائیں

شاعری ہے شعور کا پرتو
چاند میں جیسے آفتاب کا عکس
برق میں جیسے آبشار کی رو

حسن و جمال سے ان کا فطری لگاؤ ان کی شاعری میں جھلکتا ہے لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے کہ حسن و جمال کی رعنائیوں میں گم ہو کر وہ دنیا کے گورکھ دھندوں سے بے خبر تھے۔ ان کے پیرایہ اظہار میں شعری لطافت بھی موجود ہے اور فکری تندی بھی۔ حمایت علی کی شعری جمالیات بیک وقت مختلف جہتوں میں کارفرما نظر آتی ہے۔ ان کا شعری اثاثہ غم جاناں، غم وطن اور غم کائنات میں منقسم ہے۔ ان کی شاعری میں غم دوراں ہجرت کے کرب سے عبارت ہے۔

راہ دشوار ہے فرش گل تر ہونے تک
پاؤں کے زخم ہیں آغاز سفر ہونے تک

اک عمر کی مسافت بے نام کے عوض
گر کوئی شے ملی بھی تو گرد سفر ملی

منزل کے خواب دیکھتے ہیں پاؤں کاٹ کے
کیا سادہ دل یہ لوگ ہیں گھر کے نہ گھاٹ کے

حمایت علی نے اسلامی تلمیحات کو دور حاضر کے گوناگوں مسائل اور الجھنوں کے تناظر میں اپنا درد بیان کرنے کے لئے استعمال کیا ہے۔

جسپریت بمراہ اور ارشدیپ سنگھ کی عمدہ باولنگ کی بدولت افغانستان کو 47 رنوں سے شکست

سوریہ کمار، ہاردک کی شراکت اہم تھی: روہت شرما

برج ٹاؤن: جمعرات کو آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ سپر ایٹ مقابلے میں افغانستان کے خلاف اپنی ٹیم کی 47 رنز سے جیت کے بعد، ہندوستانی کپتان روہت شرما نے سوریہ کمار یادو اور ہاردک پانڈیا کی اہم شراکت اور تیز گیند باز جسپریت بمراہ کی شاندار گیند بازی کی تعریف کی۔ سوریہ کمار یادو کی دھماکہ خیز نصف سنچری اور جسپریت بمراہ اور ارشدیپ سنگھ کی عمدہ باولنگ کی بدولت ہندوستان نے جمعرات کو بارباڈوس میں آئی سی سی ٹی 20 ورلڈکپ سپر ایٹ کے اپنے پہلے میچ میں افغانستان کو 47 رنز سے شکست دے دی۔ میچ کے بعد روہت نے کہا کہ ہم یہاں گزشتہ دو سال سے ٹی 20 کھیل رہے ہیں، اس لیے ہم کنڈیشنز کو سمجھتے ہیں اور اس کے مطابق پلان بناتے ہیں۔ ہمارے پاس بہت اچھے گیند باز تھے جنہوں نے شاندار دفاع کیا۔ ہندوستانی کپتان نے کہا، ہر کوئی آیا اور اپنا کام کیا، یہ اہم ہے اور ہم اس پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، اس وقت اسکائی (سوریہ کمار یادو) اور ہاردک کی شراکت اہم تھی، ہمیں کسی ایسے شخص کی ضرورت تھی جو گہرائی سے بیٹنگ کر سکے، ہم بمراہ کو جانتے ہیں۔ ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم اسے سمجھداری سے استعمال کریں، چاہے وہ حالات کچھ بھی ہوں۔ تین اسپنروں کے امتزاج کے بارے میں روہت نے کہا، ہمیں کنڈیشنز اور مخالف ٹیم کا اندازہ لگانا ہوگا اور اس کی بنیاد پر ضرورت پڑنے پر ہم تبدیلیاں کرنے کے لیے تیار ہیں، میں نے سوچا کہ تینوں اسپنرز یہاں اچھے ہیں۔ اگر یہ باؤلرز کے مطابق ہوتا ہے تو ہم تیز گیند بازوں کے ساتھ جائیں گے۔ اس میچ میں بھارت نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان ایک موقع پر مشکلات سے دوچار تھا، 90 رنز پر 4 وکٹیں گنوا دیں، پھر سوریہ کمار یادو (28 گیندوں میں 53 رنز، پانچ چوکے اور تین چھکے) اور ہاردک پانڈیا (24 گیندوں میں 32 رنز، تین چوکے اور دو چھکے) نے 60 رنز کی شراکت داری کی۔

ٹی-20 ورلڈ کپ: بارش سے متاثر میچ میں آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کو 28 رن سے شکست دی

نارتھ ساؤنڈ: پیٹ کمنز کی شاندار گیند بازی اور پھر ڈیوڈ وارنر (53) کی طوفانی بلے بازی کی بدولت آسٹریلیا نے بارش سے متاثرہ ٹی-20 ورلڈ کپ کے سپر ایٹ گروپ کے ایک کے میچ میں بنگلہ دیش کو ڈک ورتھ لوئس ضابطے کے تحت 28 رن سے شکست دی۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے بنگلہ دیش نے کپتان نظم الشانتو 36 گیندوں میں (41) اور محمد توحید ہردوئے نے 28 گیندوں پر 40 رن کی اننگز کی بنیاد پر آٹھ وکٹوں پر 140 رن بنائے۔ لٹن کمار داس (16) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ تسکین احمد سات گیندوں پر 13 رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ پیٹ کمنز اور ایڈم زمپا نے شاندار بالنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے بلے بازوں کو باندھے رکھا۔ آسٹریلیا کی جانب سے پیٹ کمنز نے تین وکٹ حاصل کیے۔ ایڈم زمپا نے دو وکٹ، مچل اسٹارک، مارکس اسٹوئنس اور گلین میکسویل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا نے 141 رن کے ہدف کے تعاقب میں اچھی شروعات کی۔ ڈیوڈ وارنر اور ٹریوس ہیڈ کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 65 رن جوڑے۔ ساتویں اوور میں رشاد حسین نے ٹریوس ہیڈ کو بولڈ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔

ہندوستانی ریکرو تیر اندازی ٹیمیں پیرس اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کے قریب

نئی دہلی: پریانش نے کمپاؤنڈ ڈویژن میں انفرادی تمغہ جیتنے کے اپنے امکانات کو زندہ رکھا کیوں کہ جمعرات کو ترکی کے انطالیہ میں تیر اندازی ورلڈ کپ اسٹیج-3 کے تیسرے دن کے اختتام پر ہندوستانی مرد اور خواتین کی ریکرو ٹیمیں اولمپک برتھ کی دوڑ میں رہیں۔ پریانش کمپاؤنڈ مردوں کے انفرادی سیمی فائنل میں پہنچنے والے واحد ہندوستانی تیر انداز تھے۔ حیرت انگیز مستقل مزاجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، پریانش نے جرمنی کے سیباسٹین ہیمڈورف کو 149-141، میکسیکو کے جوآن ڈیل ریو کو 149-149 (شوٹ آف: 10-9)، ہم وطن پرتھمیش بھوگے کو 149-148 اور ترکی کے بتوہان اکاڈگلو کو 149-149 سے شکست دی۔ آخری چار میں ان کا مقابلہ ڈنمارک کے میتھیاس فلرٹن سے ہوگا۔ اسی وقت، ابھیشیک ورما کو اکادیر گلو نے 148-146 سے شکست دی۔ خواتین کے انفرادی مقابلے میں وی جیوتی سریکھا کو تیسرے راؤنڈ میں اٹلی کی ایلیسا روفنر سے 147-145 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ادیتی سوامی کو پاولا رامیرز گونزالیز سے 142-140 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جب کہ پرنیت کور دوسرے راؤنڈ میں امریکہ کی الیکسس روئز سے 146-144 سے ہار گئیں۔ ریکرو ویمنز ٹیم ایونٹ میں دیپیکا کماری، بھجن کور اور انکیتا بھکت پر مشتمل پانچویں رینک والی ہندوستانی ٹیم کو پہلے راؤنڈ میں بائی مل گئی اور اس نے نیدرلینڈ کو 6-2 اور یوکرین کو 5-3 سے شکست دی، لیکن فرانس کے ہاتھوں 5-4 سے ہار گئی۔ سیمی فائنل شوٹ آف میں 28-25 سے ہارا)۔ بعد میں ہندوستان کو کانسے کے تمغے کے مقابلے میں جاپان کے ہاتھوں 6-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، سیمی فائنل تک پہنچنے سے ہندوستانی خواتین کو پیرس 2024 میں جگہ بنانے میں مدد ملے گی۔ بی دھیرج، ترون دیپ رائے اور پراوین جادھو کی چھٹی سیڈ ہندوستانی مردوں کی ٹیم کو الوداع ملا، لیکن اگلے راؤنڈ میں ہالینڈ سے 5-1 سے ہار گئے۔ ہندوستانی مردوں اور خواتین کی ٹیموں کے پیرس 2024 کے لیے ان ٹیموں کی عالمی درجہ بندی کے ذریعے کوالیفائی کرنے کا امکان ہے جنہوں نے ابھی تک کوالیفائی نہیں کیا ہے۔

ورلڈ کپ 2024 کی پہلی ہیٹ ٹرک، پیٹ کمنز کے نام

ملبورن: آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کے سپر ایٹ مرحلے میں بنگلہ دیش کے خلاف ہیٹ ٹرک مکمل کر کے ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کروادیا۔ شہر نارتھ ساؤنڈ میں ٹی 20 ورلڈکپ کے سپر ایٹ مرحلے کے دوران آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے بنگلہ دیش کے خلاف ہیٹ ٹرک مکمل کی اور یوں وہ مختصر فارمیٹ کے ورلڈکپ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے دوسرے آسٹریلوی باؤلر بن گئے۔ پیٹ کمنز کی ہیٹ ٹرک ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کی پہلی ہیٹ ٹرک ہے، جب کہ مجموعی طور پر ٹی 20 ورلڈکپ کی تاریخ میں یہ کارنامہ ساتویں بار انجام دیا گیا۔ اس فہرست میں آسٹریلیا اور آئرلینڈ کے 2،2 باؤلر شامل ہیں، جب کہ سری لنکا، متحدہ عرب امارات اور جنوبی افریقہ کا ایک ایک کھلاڑی موجود ہے۔ پیٹ کمنز سے پہلے آسٹریلیا کے فاسٹ باؤلر بریٹ لی نے 2007 میں ہونے والے ٹی 20 کے افتتاحی ورلڈکپ میں یہ کارنامہ بنگلہ دیش کے خلاف ہی انجام دیا تھا۔ اس کے علاوہ، 2021 کے ٹی 20 ورلڈکپ میں آئرلینڈ کے کرٹس کیمفر نے نیدرلینڈ کے خلاف، سری لنکا کے ونندو ہسارنگا نے جنوبی افریقہ کے خلاف اور پروٹیز فاسٹ باؤلر کگیسو ربادا نے انگلینڈ کے خلاف ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ آسٹریلیا میں ہونے والے 2022 کے ٹی 20 ورلڈکپ میں آئرلینڈ کے جوش لٹل نے نیوزی لینڈ کے خلاف اور متحدہ عرب امارات کے کارتک میاپن نے سری لنکا کے خلاف ہیٹ ٹرک کا اعزاز حاصل کیا۔

فلم انڈسٹری میں کئی بار ''کاسٹنگ کاؤچ'' کا سامنا کرنا پڑا: ایشا کوپیکر

ممبئی: بھارتی خوبرو اداکارہ ایشا کوپیکر نے ایک حالیہ انٹرویو میں انکشاف کیا ہے کہ انھیں کیریئر کی ابتدا سے ہی فلم انڈسٹری میں بارہا ''کاسٹنگ کاؤچ'' کا سامنا کرنا پڑا۔ فلم ''کرشنا کاٹیج'' سے شہرت کی بلندیوں کو چھونے والی اداکارہ ایشا کوپیکر نے شوبز کی دنیا کے اس گھناؤنے چہرے سے پردہ ہٹاتے ہوئے بتایا کہ جب ''کاسٹنگ کاؤچ'' کے لیے ان سے پہلی بار رابطہ کیا گیا تو وہ صرف 18 سال کی تھیں۔ انھیں نامناسب طریقے سے چھوئے جانے اور ''زیادہ دوستانہ'' ہونے کو کہا گیا۔ اپنے حالیہ انٹرویو میں ایشا کوپیکر نے بالی ووڈ میں کاسٹنگ کاؤچ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں ''ہیرو'' خواتین ستاروں کی قسمت کا فیصلہ کرتے ہیں۔ میرے دور میں کئی اداکاراؤں نے انڈسٹری چھوڑ دی، یا تو لڑکیوں نے ہار مان لی یا پھر ان کے مطالبات پورے کر دیئے۔ بہت کم ایسی خواتین ہیں جو اب بھی انڈسٹری میں ہیں اور انھوں نے ہمت نہیں ہاری اور میں ان میں سے ایک ہوں۔ ایشا نے مزید کہا کہ جب میں 23 سال کی تھی تو ہندی فلم انڈسٹری کے ایک اے لسٹ اداکار نے مجھ سے کہا کہ میں ان سے اکیلے میں ملوں، اپنے ڈرائیور یا کسی اور کے بغیر، کیونکہ ان اداکار کے دیگر اداکاراؤں کے ساتھ ہونے کی افواہیں تھیں۔ انھوں نے کہا کہ میرے بارے میں پہلے ہی تنازعات ہیں، اور عملہ افواہیں پھیلاتا ہے۔ لیکن میں نے انکار کر دیا اور انھیں کہا کہ میں اکیلی نہیں آسکتی۔ ایشا کوپیکر نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح اداکاروں اور ہدایت کاروں کے سیکریٹری انھیں 'نامناسب' طریقے سے چھوتے تھے۔ وہ صرف آکر آپ کو نامناسب طریقے سے چھوتے ہی نہیں تھے بلکہ بازو 'جھنجوڑ' کر کہتے تھے کہ ''ہیروز کے ساتھ دوستی کرنا پڑے گی''۔ ایشا کوپیکر نے 2000 میں فلم ''فضا'' سے بالی ووڈ میں ڈیبیو کرنے سے پہلے اپنے کیریئر کا آغاز بطور ماڈل کیا تھا۔ انھوں نے بالی ووڈ کے علاوہ تامل، تیلگو، کنڑ اور مراٹھی فلم انڈسٹری میں بھی قابل ذکر کام کیا ہے۔ ایشا کوپیکر نے کئی فلموں میں مرکزی کردار ادا کیے جن میں 'ڈرنا منع ہے'، 'کرشنا کاٹیج'، 'ایک وواہ ایسا بھی'، 'کیا کول ہیں ہم' اور 'گرل فرینڈ' شامل ہیں۔ اپنے حالیہ انٹرویو میں ایشا کوپیکر نے بالی ووڈ میں کاسٹنگ کاؤچ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں ''ہیرو'' خواتین ستاروں کی قسمت کا فیصلہ کرتے ہیں۔ میرے دور میں کئی اداکاراؤں نے انڈسٹری چھوڑ دی، یا تو لڑکیوں نے ہار مان لی یا پھر ان کے مطالبات پورے کر دیئے۔

بھارتی گیند باز کے ساتھ شادی؛ ثانیہ مرزا کے والد کا بیان سامنے آیا

ثنا جاوید کیساتھ دوسری شادی پر شعیب ملک اور ثانیہ مرزا کے درمیان طلاق رواں برس کے آغاز میں ہوئی تھی

ممبئی: بھارتی میڈیا پر یہ خبر گرم ہے کہ شعیب ملک کی سابق اہلیہ اور ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا بھارتی باؤلر محمد شامی کے ساتھ رشتہ ازدواج میں بندھ رہی ہیں۔ رواں برس کے آغاز میں شعیب ملک اور ثانیہ مرزا کی شادی کا 14 سالہ سفر کرکٹر کی اداکارہ ثنا جاوید کے ساتھ دوسری شادی پر تمام ہوگیا تھا اور ثانیہ مرزا اپنے بیٹے کے ہمراہ والدین کے گھر چلی گئی تھیں۔ ثانیہ مرزا نے شکوے شکایات کے بجائے شعیب ملک کو دوسری شادی پر مبارک باد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا تھا اور اپنے بریک اپ کے حوالے سے کوئی بات میڈیا پر نہیں کی تھی۔ اس دوران کئی افواہیں زیر گردش ہوئیں اور خود ہی دم توڑ گئیں لیکن بھارتی میڈیا میں ثانیہ مرزا کی باؤلر محمد شامی کے ساتھ شادی کی خبریں پھیلنے لگیں۔ محمد شامی کی بھی پہلی شادی ناکام ثابت ہوئی تھی اور وہ مسلمان بھی ہیں۔ اس لیے ثانیہ مرزا اور محمد شامی کی شادی کی خبروں پر اکثر کو یقین بھی ہونے لگا۔ دونوں جانب سے خاموشی نے بھی خبر کو تقویت دی۔ تاہم اب ثانیہ مرزا کے والد نے اپنی بیٹی کی محمد شامی کے ساتھ دوسری شادی کی افواہوں کو بکواس قرار دیتے ہوئے کہا کہ میری بیٹی کی تو کبھی محمد شامی سے ملاقات تک نہیں ہوئی ہے۔ ثانیہ مرزا کے والد نے مزید کہا کہ ان کی بیٹی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت خوش ہے اور وہ دونوں زیادہ تر وقت ایک ساتھ گزارتے ہیں۔

استری 2 کا ٹیزر آن لائن لیک ہوا، تمنا بھاٹیہ ایک خاص کیمیو میں نظر آئیں

ممبئی: ساؤتھ انڈیا اسٹار تمنا بھاٹیہ ارنمنائی 4 کے ساتھ تمل باکس آفس پر طوفان برپا کرنے کے بعد، بالی ووڈ باکس آفس پر تہلکہ مچانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں اور بہت انتظار کی جانے والی استری 2 میں اپنی خاص کردار کے ساتھ۔ فلم کا ٹیزر، جسے خصوصی طور پر تھیٹروں میں شو ''منجیا'' کے ساتھ ریلیز کیا گیا، ایک مداح نے آن لائن لیک کر دیا۔ فلم کی جھلک کے مطابق تمنا اسپیشل ڈانس نمبر میں نظر آئیں گی۔ ٹیزر میں ان کی جھلک نے یقیناً مداحوں میں جوش بڑھا دیا ہے، جو تھیٹر میں فلم دیکھنے کے منتظر ہیں۔ اس سے قبل تمنا نے جیلر کے کاولا اور ارنمنائی 4 کے اچاچو جیسے گانوں میں کام کیا تھا، جس نے انٹرنیٹ پر دھوم مچا دی تھی۔ ''استری 2'' کی جھلک کے مطابق نیا ٹریک بھی ریکارڈ توڑنے والا ہے اور یہ اسٹار تمنا نے اپنے سال کی شروعات ''ارنمنائی 4'' کے ساتھ کی، جو 2024 کی تمل انڈسٹری کی پہلی ہٹ فلم بن کر ابھری۔ اس نے باکس آفس پر 100 کروڑ روپے کا ہندسہ عبور کیا اور تمنا کی بہترین ہٹ فلموں میں سے ایک بن گئی۔ 'استری 2' کی بات کریں تو راجکمار راؤ، ابھیشیک بنرجی، اپارشکتی کھرانہ، شردھا کپور اور پنکج ترپاٹھی کی اداکاری والی یہ فلم رواں سال 15 اگست کو ریلیز ہونے جا رہی ہے۔ امر کوشک کی ہدایت کاری میں بننے والی ہارر کامیڈی فلم استری کا سیکوئل ہے جو 2018 میں ریلیز ہوئی تھی۔ ساؤتھ انڈیا اسٹار تمنا بھاٹیہ ارنمنائی 4 کے ساتھ تمل باکس آفس پر طوفان برپا کرنے کے بعد، بالی ووڈ باکس آفس پر تہلکہ مچانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں اور بہت انتظار کی جانے والی استری 2 میں اپنی خاص کردار کے ساتھ۔ فلم کا ٹیزر، جسے خصوصی طور پر تھیٹروں میں شو ''منجیا'' کے ساتھ ریلیز کیا گیا۔

سنجے دت کی 'دیوانی' تھی یہ حسینہ، 30 سالوں تک سہے شوہر کے ظلم، نہ پیار ملا، نہ بچی شادی

رتی اگنی ہوتری کا شمار بالی ووڈ کی بے چاری اداکاراؤں میں ہوتا ہے۔ کئی ہٹ فلمیں دینے کے بعد بھی وہ وہ مقام حاصل نہیں کر سکیں جس کی وہ حقدار تھیں۔ وہ 10 سال کی عمر سے ہی درد سہنے کی عادی ہوگئی تھی۔ انہیں اپنی زندگی میں کبھی سچا پیار نہیں ملا۔ جب کہ وہ سنجے دت کی دیوانی تھیں، وہ ان سے شادی کرنا چاہتی تھیں، لیکن ان کے والد نے ان کے ارادوں پر پانی پھیر دیا تھا۔

نئی دہلی: رتی اگنی ہوتری نے 70 اور 80 کی دہائی کے بھی ٹاپ اداکاروں کے ساتھ کام کیا ہے۔ انہوں نے امیتابھ بچن، رشی کپور، کمل ہاسن اور متھن چکرورتی، سنجے دت جیسے سپر اسٹارز کے ساتھ کئی بلاک بسٹر فلمیں دی ہیں۔ ہندی فلموں کے علاوہ وہ ساؤتھ کی فلموں میں بھی کافی مشہور تھیں۔ 16 سال کی عمر میں ہی انہوں نے وہ اسٹارڈم حاصل کر لیا تھا جس کے لیے لوگ ترستے تھے۔ 63 سال کی ہو چکیں رتی اگنی ہوتری اب بھی کافی خوبصورت نظر آتی ہیں۔ وہ 10 دسمبر 1960 کو بریلی، اتر پردیش میں پیدا ہوئی تھیں۔ اپنے والد پردیش اگنی ہوتری کی ملازمت کی وجہ سے انہیں بچپن میں تمل ناڈو شفٹ ہونا پڑا۔ انہوں نے اپنی اداکاری کا آغاز 16 سال کی عمر میں تمل فلم 'پوڈیا در پوکل' سے کیا۔ انہوں نے تقریباً 32 فلموں میں کام کیا۔ ساؤتھ کے بعد انہوں نے ہندی فلموں کا رخ کیا۔ وہ 'فرض اور قانون'، 'قلی'، 'کچھ کھٹی کچھ میٹھی'، 'یادیں'، 'آپ کے ساتھ'، 'حکومت'، 'طوائف' جیسی فلموں کے لیے مشہور ہیں۔ بتادیں کہ رتی اگنی ہوتری کا نام بالی ووڈ سپر اسٹار سنجے دت کے ساتھ کافی جوڑا گیا تھا۔ ان کی لو اسٹوری 90 کی دہائی میں کافی مشہور ہوئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ بالی ووڈ میں قدم رکھنے کے بعد رتی اگنی ہوتری کو بھی سنجے دت سے پیار ہو گیا۔ لیکن ان کے والد نے رتی کو سنجے سے شادی کرنے کی اجازت نہیں دی۔ سنجے دت کے کئی اداکاراؤں کے ساتھ تعلقات رہے ہیں۔ لیکن رتی اگنی ہوتری ان کی محبت میں دیوانہ تھیں۔ حتیٰ کہ وہ سنجے دت سے شادی کر کے اپنا فلمی کریئر چھوڑنے کے لیے بھی تیار ہوگئی تھیں، جو اس وقت نشے کی لت میں مبتلا تھے۔ تاہم ان کے والد پردیش اگنی ہوتری کو یہ رشتہ بالکل پسند نہیں تھا۔ ان کے والد سنجے کو رتی کے لیے صحیح لڑکا نہیں سمجھتے تھے۔ اپنی بیٹی رتی اگنی ہوتری کو سمجھانے کے لیے ان کے والد نے فری لانس فوٹوگرافروں کی خدمات حاصل کیں۔ انہوں نے فوٹوگرافروں سے کہا کہ وہ سنجے کے ان لمحات اور موڈ کی تصویر کشی کریں جب اسٹار نشے میں ہوں۔ اس کے بعد رتی اگنی ہوتری کے والد نے کئی تصاویر کو جوڑ کر ایک ویڈیو بنایا اور اپنی بیٹی کو دکھائی۔ سنجے کی تصویریں دیکھ کر رتی اگنی ہوتری بکھر گئیں۔ انہوں نے سنجے سے شادی کرنے کی ضد چھوڑ دی۔ اس واقعے کے کچھ ہی عرصے بعد رتی اگنی ہوتری کے والد نے ان کے لیے رشتہ تلاش لیا۔ رتی اگنی ہوتری کی شادی بزنس مین انیل وروانی سے انتہائی سادگی سے ہوئی اور شادی اور بیٹے کی وجہ سے وہ فلموں سے دور ہوگئیں۔ کہا جاتا ہے کہ رتی اگنی ہوتری اپنی شادی میں کبھی خوش نہیں رہیں۔ انہیں 30 سالوں تک ذہنی اذیت اور گھریلو تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ میاں بیوی کی لڑائی تھانے تک پہنچ گئی۔ اس کے بعد سال 2015 میں رتی اپنے شوہر انل سے الگ ہوگئیں۔ جب رتی سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ شادی کو بچاتی رہی تاکہ بچے پر برا اثر نہ پڑے۔